اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ عربی گرامر کے بنیادی اصولوں کا مطالعہ کر چکے ہوں گے اور اس کے ساتھ ایسے بہت سے الفاظ سے واقف ہو چکے ہوں گے، جو عربی میں عام استعمال ہوتے ہیں۔

ماڈیول AG02: بنیادی عربی گرامر – حصہ دوم

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
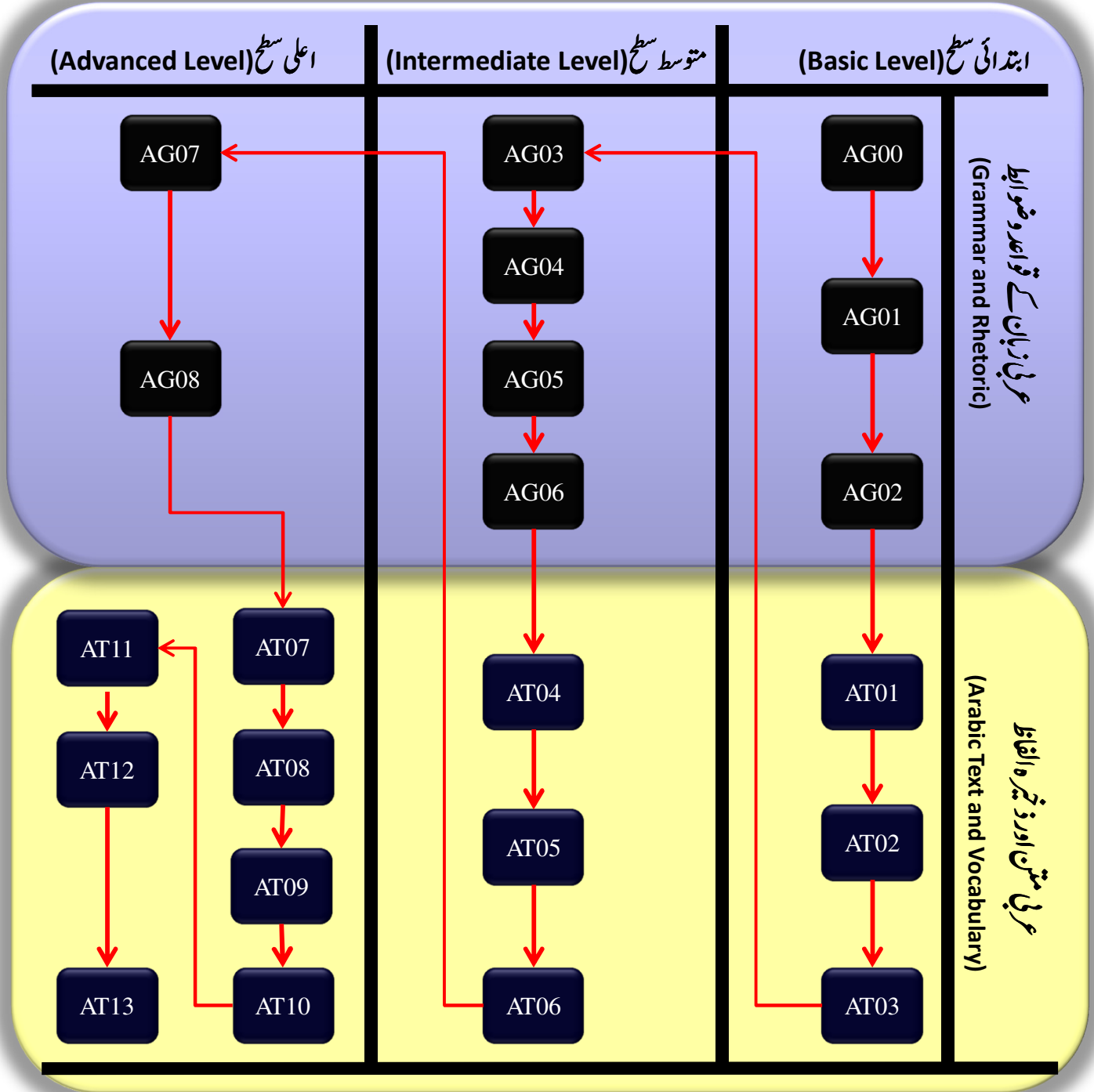
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول (Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلی لیول (Advanced Level)

اعلی لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلی سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

تعمیر شخصیت
اپنے ہر کام کو صاف اور فیئر بنائیے۔ کبھی دوسروں کے ساتھ ایسا معاملہ نہ کیجیے جو آپ اپنے ساتھ پسند نہ کرتے ہوں۔

اردو کی طرح عربی میں بھی اسم معرفہ اور اسم نکرہ ہوتے ہیں۔ اسم معرفہ (Proper Noun) کسی مخصوص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو کہتے ہیں جبکہ اسم نکرہ (Common Noun) کسی شخص، جگہ یا چیز کا عمومی نام ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر شخص، شہر، کتاب وغیرہ اسم نکرہ ہیں کیونکہ یہ عمومی نام ہیں۔ اس کے برعکس احمد، کراچی اور 'آسان اردو گرامر' مخصوص شخص، جگہ یا کتاب کے نام ہیں۔ عربی زبان کے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کے لئے چند قوانین ذہن نشین کر لیجیے:

- مخصوص افراد اور جگہوں کے نام اسم معرفہ ہوتے ہیں جیسے محمد، مكة، مدينة وغیرہ
- تمام وہ اسماء جو کسی شخص یا گروہ کے نام کی جگہ استعمال ہوتے ہیں، اسم معرفہ ہوتے ہیں جیسے هو (وہ، اس)، الذي (وہ جو)، هذا (یہ)، ذلك (وہ)، أنت (تم)، اولئك (وہ سب) وغیرہ۔
- اشیاء، اشخاص اور جگہوں کے عمومی نام اسم نکرہ ہوتے ہیں جیسے رَجُلٌ (شخص)، کتابٌ، بَلَدٌ (شہر)، شَهْرٌ (مہینہ) وغیرہ۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں کسی بھی مرد، کتاب، شہر یا مہینے کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔ نکرہ اسماء کی علامت یہ ہے کہ بالعموم ان کے آخری حرف پر تنوین ہوتی ہے۔
- اسی طرح کسی شخص کی کوئی خصوصیت بیان کرنے کے لئے جو اسماء استعمال کیے جاتے ہیں، وہ بھی اسم نکرہ ہوتے ہیں جیسے کبیرٌ (بڑا)، جَيِّدٌ (اچھا، مناسب)، سَعِيدٌ (خوش قسمت)، شَقِيٌّ (بدنصیب، مجرم) وغیرہ۔
- عربی میں کسی بھی اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے اس کے ساتھ 'ال' لگا دیا جاتا ہے۔ یہ بالکل انگریزی حرف The کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے الرَّجُلُ، الكِتَابُ، البَلَدُ وغیرہ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کسی مخصوص مرد، مخصوص کتاب یا مخصوص شہر کی بات ہو رہی ہے۔ نوٹ کر لیجیے کہ 'ال' لگانے کے نتیجے میں اسم کے آخر سے تنوین غائب ہو جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک زبر، زیر یا پیش باقی رہ جاتی ہے۔

آج کا اصول: عربی زبان میں وقت کے لحاظ سے دو طرح کے فعل ہوتے ہیں۔ ایک فعل ماضی جو گزرے ہوئے زمانے کے لئے استعمال ہوتا ہے، جیسے قرأ (اس نے پڑھا)، اور دوسرا فعل مضارع۔ یہ حال اور مستقبل دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے، جیسے یقرأُ (وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا)۔ حال یا مستقبل کا تعین سیاق و سباق سے ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
کسی بھی زبان کا ادب (Literature)، اہل زبان کے سماجی، معاشی اور سیاسی ماحول کی عکاسی کرتا ہے۔

چیلنج!
اسم معرفہ اور نکرہ میں فرق اور ان کی پہچان بتائیے۔

سبق 1: اسم معرفہ اور اسم نکرہ (Proper and Common Nouns)

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے اسماء کے بارے میں بتائیے کہ یہ معرفہ ہیں یا نکرہ۔

الأسم	معرفة أو نكرة	الأسم	معرفة أو نكرة
ذَلِكَ الْكِتَابُ	الْمَعْرِفَةُ	الأَرْضَ فِرَاشًا	
ذَلِكَ الْكِتَابُ		أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ		أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	
الْحَمْدُ لِلَّهِ		رِزْقًا لَكُمْ	
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ		فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ	
مُحَمَّدٌ رسول الله		فَاتَّقُوا النَّارَ	
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ		أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ	
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ		رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ	
غِشَاوَةٌ	النَكِرَةُ	لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ		أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا	
فِي الأَرْضِ		أَنَّهُ الْحَقُّ	
هُمُ الْمُفْسِدُونَ		هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ		الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ	
فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ		أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ	
يَكَادُ الْبَرْقُ		هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا	

مطالعہ کیجیے! غربت کا خاتمہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟ کیا اس کا کوئی شارٹ کٹ دستیاب ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0004-Poverty.htm

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ہر اسم نکرہ کو معرفہ بنایئے اور اس کے اعراب بھی تبدیل کیجیے۔

الأسم النكرة	الأسم المعرفة	الأسم النكرة	الأسم المعرفة
كتابٌ (کوئی کتاب)	الكِتابُ (مخصوص کتاب)	شَاهِدٌ (کوئی گواہ)	
هُدًى (کوئی ہدایت)		حَيوةٌ (کوئی زندگی)	
حَمْدٌ (کوئی تعریف)		أنداداً (کوئی شریک)	
صِرَاطٌ (کوئی راستہ)		مُتَشابِهًا (کوئی ملتی جلتی چیز)	
بَعُوضَةً (کوئی مچھر)		عَهدٌ (کوئی وعدہ)	
رزقاً (کوئی سارزق)		كَثِيرًا (بہت سے)	
صَيِّبٍ (کوئی تیز بارش)		مِيثاقٌ (کوئی معاہدہ)	
سَمَاءً (کوئی بلندی)		أمواتًا (کوئی مردے)	
أرضًا (کوئی سرزمین)		عِلْمً (کوئی علم)	
صُمٌّ (کوئی بہرا)		شَيطانٌ (کوئی شیطان)	
بَرْقٌ (کوئی آسمانی بجلی)		بَنِي إسرَائيلَ	
فِراشًا (کوئی بستر)		باطِلَ (کوئی باطل)	
رَيبٍ (کوئی شک)		صَبْرٍ (کچھ صبر)	
سُورَةٍ (کوئی سورت)		كَبِيْرَتًا (کوئی بڑا)	
ثَمَراتٍ (کچھ کتاب)		بِرٌ (کوئی نیکی)	

سبق 2: مرکبات (Phrases)

پچھلے سبق تک ہم الفاظ سے متعلق قوانین سیکھ رہے تھے۔ اس سبق میں ہم الفاظ کے مجموعوں سے متعلق قوانین کا مطالعہ کریں گے۔ دو یا دو سے زائد الفاظ مل کر مرکب بناتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
قرآن ہمیں اپنے وعدوں اور معاہدوں کو پورا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

مرکب (Phrase) ایک نامکمل جملہ ہوتا ہے جو کہ جملے کی طرح مکمل معنی نہیں دیتا۔ مثال کے طور پر ایک بڑا گھر، اسلم کی کتاب وغیرہ مرکبات کہلاتے ہیں۔ مرکبات کو ملا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ عربی میں مرکبات کی درج ذیل اقسام ہیں:

- **مرکب توصیفی:** یہ وہ مرکب ہے جس میں کسی اسم کے ساتھ اس کی کوئی خصوصیت بیان کر دی جاتی ہے جیسے بَيتٌ كَبِيرٌ (بڑا گھر)، وَلَدٌ صَالِحٌ (نیک بچہ)، كِتَابٌ ضَخِيمٌ (موٹی کتاب) وغیرہ۔ خصوصیت کو 'صفت' کہتے ہیں جبکہ جس اسم کی صفت بیان کی جا رہی ہو، اسے 'موصوف' کہتے ہیں۔ ان مثالوں میں بیت، ولد، کتاب کو موصوف کہا جاتا ہے جبکہ کبیر، صالح اور ضخیم کو صفت۔ اردو کے مرکب توصیفی میں صفت موصوف سے پہلے آتی ہے جبکہ عربی کے مرکب توصیفی میں بعد میں۔ اس مرکب کو 'موصوف صفت' اور 'منعوت نعت' بھی کہا جاتا ہے۔
- **مرکب اضافی:** یہ وہ مرکب ہے جو ایک اسم کا دوسرے سے تعلق ظاہر کرتا ہے جیسے كِتَابُ اللهِ (اللہ کی کتاب)، طَلَبُ العِلمِ (علم کی طلب)، إطَاعَةُ الرَسُولِ (رسول کی اطاعت) وغیرہ۔ ان مثالوں میں کتاب، طلب اور اطاعت کو مضاف کہتے ہیں جبکہ اللہ، علم اور رسول کو مضاف الیہ۔ عربی میں اردو کے برعکس مضاف، مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے۔ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔
- **مرکب اشاری:** یہ مرکب ایک اسم اور دوسرا اس کی طرف اشارہ کرنے والے اسم اشارہ سے مل کر بنتا ہے۔ جیسے هَذَا البَيتُ (یہ گھر)، ذالِكَ الكِتَابُ (وہ کتاب)، تِلكَ الأُمَّةُ (وہ امت) وغیرہ۔ ان مثالوں میں ہذا، ذالک اور تلک کو اسم اشارہ کہتے ہیں جبکہ البیت، الکتاب اور الامۃ کو 'مُشار الیہ' کہتے ہیں۔ مشار الیہ پر ہمیشہ 'ال' داخل کیا جاتا ہے۔ اگر مشار الیہ جمع ہو اور اس کا تعلق بے جان اشیاء سے ہو تو اس پر اشارہ ہمیشہ واحد مونث کا آتا ہے جیسے تِلكَ الكُتُبُ (وہ کتابیں)، تِلكَ الأقلامُ (وہ قلم) وغیرہ۔ گرامر کے بعض ماہرین کے مطابق 'مرکب اشاری' الگ سے کچھ نہیں ہوتا۔ یہ اپنی حقیقت میں یا تو مرکب توصیفی ہوتا ہے یا مرکب اضافی۔
- **مرکب جاری:** اس مرکب میں ایک حرف جر اور ایک اسم ہوتا ہے۔ جیسے مِنَ السَّمَاءِ (آسمان کی جانب سے)، إلى الْمَسجِدِ (مسجد کی طرف)، كَالْحِجَارَةِ (پتھروں کی طرح) وغیرہ۔ اس کی مزید تفصیل ہم حروف جر کے سبق میں بیان کریں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
عربی میں اسم ضمیر عام طور پر لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض ایسے الفاظ جو صرف ایک حرف پر مشتمل ہوتے ہیں، لفظ کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔ اس طریقے سے دو یا تین الفاظ کو ملا کر لکھا جاتا ہے۔

چیلنج!
ایک جدول بنائیے جس میں مرکبات کی مختلف اقسام لکھیے۔ ان کے اجزا بیان کیجیے اور ہر ایک کی تین مثالیں بی سیریز کے اسباق سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

- **مرکب عطفی:** یہ وہ مرکب ہے جس میں دو اسماء کو ایک یا زائد حروف عطف سے مل کر بنایا جاتا ہے۔ جیسے جَاهِلٌ وعَالِمٌ (جاہل اور عالم)، عَابِدٌ وزَاهِدٌ (عبادت گزار اور متقی)، حَسَنٌ أو قَبِيحٌ (خوبصورت یا بدصورت) وغیرہ۔ اس کی تفصیل ہم حروف عطف کے باب میں بیان کریں گے۔

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی کے بارے میں دو قوانین یاد رکھیے:

- مرکب توصیفی میں موصوف وصفت دونوں ہی اپنی حالت، تعداد اور تذکیر و تانیث کے اعتبار سے ایک جیسے ہوں گے۔ اگر موصوف واحد ہو گا تو اس کی صفت بھی واحد۔ اگر موصوف مونث ہو گی تو صفت بھی مونث۔ اگر موصوف حالت نصب میں ہو گا تو اس کی صفت بھی حالت نصب میں۔
- اس قانون سے ایک استثنا ہے۔ عرب اسماء کو دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایک تو وہ اسم جن کا تعلق صاحب عقل ہستیوں سے ہوتا ہے جیسے اللہ تعالی، فرشتے، انسان، جن وغیرہ۔ دوسری قسم کے اسم وہ ہیں جن کا تعلق بے عقل مخلوقات سے ہوتا ہے جیسے جانور، پودے، پتھر، کتابیں وغیرہ۔ اگر اسم بے عقل مخلوقات سے متعلق ہو اور اس کی جمع مکسر (وہ جمع جو کسی قانون کے تحت نہ بنائی گئی ہو) ہو تو اس کی صفت واحد مونث کی صورت میں آئے گی۔ جیسے بَيْتٌ صَغِيْرٌ کی جمع بُيُوتٌ صَغِيرَةٌ (چھوٹے گھر)، قَلَمٌ طَوِيلٌ کی جمع أقلامٌ طَوِيلَةٌ (لمبے قلم)، شَجَرٌ أخْضَرُ کی جمع أشجَارٌ خَضرَةٌ (سبز درخت) وغیرہ۔

مرکب اضافی

مرکب اضافی سے متعلق یہ قوانین یاد رکھیے:

- مرکب اضافی میں جس چیز کو کسی اور سے منسوب کیا جائے، اسے مضاف کہتے ہیں۔ مضاف کے بارے میں یہ قانون ذہن نشین کر لیجیے کہ اس پر نہ تو تنوین آسکتی ہے اور نہ ہی اس سے پہلے 'ال' داخل کیا جاسکتا ہے۔
- جس چیز کی طرف مضاف کو منسوب کیا جائے، اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ کا قانون یہ ہے کہ یہ ہمیشہ حالت جر میں ہو گا۔ جیسے كِتَابُ اللهِ (اللہ کی کتاب)، طَلَبُ العِلمِ (علم کی طلب)، إطَاعَةُ الرَسُولِ (رسول کی اطاعت) میں دیکھیے کہ مضاف الیہ حالت جر میں ہے اور مضاف پر تنوین یا 'ال' داخل نہیں کیے گئے۔
- جیسا کہ آپ جانتے ہیں تثنیہ الفاظ کے آخر میں 'ان ، ین' استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح جمع الفاظ کے آخر میں 'ون، ین' استعمال ہوتے ہیں۔ اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو یہ نون غائب ہو جاتا ہے۔ جیسے مُسلِمُونَ الْمَدِينَةِ (مدینہ کے مسلمان) کی جگہ مُسلِمُوا الْمَدِينَةِ استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں ایک الف مضاف کے آخر میں لگا دیا جاتا ہے مگر اسے پڑھا نہیں جاتا۔
- بعض اوقات مضاف الیہ اسم ضمیر بھی ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں یہ اپنی جری حالت میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے كِتَابُهُ (اس کی کتاب)، كِتَابُهُمَا (ان دونوں کی کتاب)، كِتَابُهُنَّ (ان خواتین کی کتاب)، كِتَابُكَ (آپ کی کتاب) وغیرہ۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ہر مرکب کے آگے اس کی قسم لکھیے اور اس قسم کی علامت بھی بیان کیجیے۔

عربی	اردو	مرکب
رَبِّ الْعَالَمِينَ	تمام جہانوں کا رب	مرکب إضافي. رب مضاف ہے۔ اس پر کوئی تنوین یا 'ال' نہیں ہے جبکہ عالمین حالت جر میں مضاف الیہ ہے۔
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	نہایت مہربان اور ابدی شفقت والا	
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	سیدھا راستہ	
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ	روز جزا کا مالک	
عَذَابٌ عَظِيمٌ	بڑا عذاب	
الْيَوْمِ الآخِرِ	آخری دن	
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ	ان کے کانوں میں ان کی انگلیاں	
وَقُودُهَا	اس کا ایندھن	
أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	پاک جوڑے	
أُولَئِكَ الأَصْحَابُ	وہ اہل جنت	
أَسْمَاءِ هَؤُلاءِ	ان کے نام	
تِلْكَ الأُمَّةُ	وہ امت	
تِلْكَ الْحُدُودُ	وہ حدود	
رَسُولٌ كَرِيمٌ	معزز پیغمبر	
السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ	آسمانوں اور زمین	
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ	معزز اور ابدی مہربان	

آج کا اصول: مرکب توصیفی میں موصوف وصفت اپنی جنس، تعداد اور حالت کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

عربی	اردو	مرکب
شَجَرَةَ الزَّقُّومِ	زقوم کو درخت	
فَوْقَ رَأْسِهِ	اس کے سر کے اوپر	
وَعْدَ اللّٰهِ	اللہ کا وعدہ	
إِفْكٌ قَدِيمٌ	پرانا الزام	
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	مشرق و مغرب کی طرف	
الشَّهْرُ الْحَرَامُ	مقدس مہینہ	
هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ	یہ درخت	
عَدُوٌّ مُبِينٌ	کھلا دشمن	
سَرِيعُ الْحِسَابِ	حساب کا تیز	
أَصْحَابُ النَّارِ	جہنم والے	
أَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	مومن لونڈی	
هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	یہ دنیا کی زندگی	
قُلُوبُكُمْ	تمہارے دل	
الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ	مصیبت اور نقصان	
نِسَاؤُكُمْ	تمہاری خواتین	
بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو قسموں کے معاملے میں	
حَذَرَ الْمَوْتِ	موت کا خوف	
هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ	یہ قصبہ	

اس سبق میں ہم کچھ ایسے اسماء کا ذکر کریں گے جو دیکھنے میں حروف کی طرح لگتے ہیں۔ یہ اسم اشارہ کہلاتے ہیں اور کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
ایسا شخص جو اپنے مال کو الے للے تللّوں میں اڑاتا ہے، قرآن اسے شیطان کا بھائی قرار دیتا ہے۔ فضول خرچی سے بچیے اور وہی رقم کسی غریب کو دے دیجیے۔

لفظ	معنی	وضاحت
هٰذَا	یہ ایک، اِس	یہ لفظ ایک مذکر کے لئے اس صورت میں استعمال ہوتا ہے جب وہ نزدیک ہو۔
هَاذَانِ	یہ دونوں، اِن	یہ لفظ دو مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ قریب ہوں۔ حالت نصب و جر میں یہ 'هَاذَيْنِ' بن جاتا ہے۔
هٰذِهِ	یہ ایک، اِن	یہ لفظ ایک مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ قریب ہو۔
هَاتَانِ	یہ دونوں، اِن	یہ لفظ دو مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ قریب ہوں۔ حالت نصب و جر میں یہ 'هَاتَيْنِ' بن جاتا ہے۔
هٰؤُلَاءِ	یہ سب، اِن	یہ لفظ تین یا تین سے زائد مذکر و مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ قریب ہوں۔
ذٰلِكَ	وہ ایک، اُس	یہ لفظ ایک مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ دور ہو۔ بعض اوقات وہ شخص جسمانی طور پر دور نہیں ہوتا مگر محض ذہنی اعتبار سے اسے دور سمجھا جا رہا ہوتا ہے۔
ذَانِكَ	وہ دونوں، اُن	یہ لفظ دو مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ جسمانی یا ذہنی اعتبار سے دور ہوں۔ حالت نصب و جر میں یہ 'ذَيْنِكَ' بن جاتا ہے۔
تِلْكَ	وہ ایک، اُس	یہ لفظ ایک مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ دور ہو۔
تَانِكَ	وہ دونوں، اُن	یہ لفظ دو مونثوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ جسمانی و ذہنی اعتبار سے دور ہوں۔ حالت نصب و جر میں 'تَيْنِكَ' بن جاتا ہے۔
أُولٰئِكَ	وہ سب کے سب، اُن	یہ لفظ تین یا تین سے زائد مذکر و مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جب وہ جسمانی یا ذہنی اعتبار سے دور ہوں۔ ذہنی اعتبار سے دوری کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً تعظیم کے لیے دور کا اشارہ استعمال ہوتا ہے کہ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے، اس کی شان اتنی بلند ہے کہ وہ مجھ سے بہت ماوراء ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! خالی جگہ کو پر کیجیے۔ سابقہ صفحے پر دی گئی معلومات کو بلا تکلف استعمال کیجیے۔

عربي	اردو
ما هذا؟	______ کیا ہے؟
أ هذا كتابٌ؟	____ ____کتاب ہے؟
نعم، هذا كتابٌ.	____، یہ کتاب ہے۔
لا، هذا قلمٌ.	____، یہ قلم ہے۔
ذالك رَجُلٌ	____ایک مرد ہے۔
تلك إمرأةٌ	____ایک خاتون ہے۔
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	____پورے دس ہیں۔
تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ	____اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے پڑھ رہے ہیں۔
تِلْكَ الأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ	____تاریخی واقعات ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	____ہم نے ____کے بعد تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	____اس وجہ سے تھا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے
إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ	بے شک وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ بچھیا، ____کے بین بین ہے۔
فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ	تو____جزا ہے اس کی ____تم میں سے ____کام کرے۔
كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ	____طرح ان لوگوں نے جو کہ ان سے پہلے، اسی طرز کی بات کہی۔

چیلنج! عربی اور اردو کے اسماء اشارہ کا تقابل کیجیے۔ ان میں کیا فرق ہے؟

عربی	اردو
كَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا	______ طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا۔
هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	______ وہ جو ہمیں اس سے پہلے بطور رزق دیا گیا تھا۔
هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	______ اللہ کی جانب سے ہے۔
رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا	اے رب! ______ شہر کو امن کا گہوارا بنا دے۔
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ	______ ______ وہ حقیقی واقعات ہیں۔
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ	تم دونوں ______ درخت کے قریب نہ جانا۔
ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ	______ قصبے میں تم سب داخل ہو جاؤ۔
مَا يُنْفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	جو کچھ بھی تم ______ دنیاوی زندگی میں خرچ کرو،
هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ	______ جانور اور فصلیں
تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ	______ ان کی جھوٹی امیدیں ہیں۔
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	______ ایک امت تھی جو گزر گئی۔
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا	______ اللہ کی حدود ہیں۔ ان کے قریب مت جانا۔
قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ	وہ بولے، بے شک ______ جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کریں۔
قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ	وہ بولے، 'میری خواہش کہ میں تمہارا اپنی ______ بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ نکاح کر دوں۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ	______ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! دعوت دین کا کام کیسے کیا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0005-00-Dawat.htm

اردو	عربی
مجھے ______ کے نام بتاؤ، اگر تم سچے ہو۔	أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ
تو ______ تمہارے رب کی طرف سے فرعون کے لئے دو واضح دلائل ہیں۔	فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ
تو ______ قوم کا کیا معاملہ ہے کہ یہ کوئی بات نہیں سمجھتے۔	فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا
______ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور ______ فلاح پانے والے ہیں۔	أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
اے ہمارے رب! ______ ہمیں گمراہ کر دیا۔	رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا
______ دو بحث کرنے والے ہیں۔	هَذَانِ خَصْمَانِ
______ اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
تو ______ جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کر دیں گے اور آپ کو ______ کے خلاف بطور گواہ لائیں گے۔	فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيداً
______ پر ان کے رب کی جانب سے درود اور رحمتیں ہوں گی اور ______ ہدایت یافتہ ہوں گے۔	أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ
کیا ______ وہ لوگ جو اللہ کی قسم کھاتے تھے؟	أَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ
______ کے درمیان تذبذب کا شکار۔ نہ ______ کے اور نہ ______ کے۔	مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ
______ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔	أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى

کیا آپ جانتے ہیں؟ دنیا کی زبانوں کے دو بڑے گروہ ہیں: ایک سامی زبانیں اور دوسری انڈو یورپین زبانیں۔ عربی ایک سامی زبان ہے۔ اسلام کی اشاعت کے ساتھ، عربی زبان نے فارسی، ہندی اور اردو جیسی انڈو یورپین زبانوں کے ادب اور گرامر پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ جدید اردو اور ہندی میں بہت سے عربی الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

سبق 4: عربی جملے (Arabic Sentences)

پچھلے اسباق میں ہم نے عربی مرکبات کا جائزہ لیا تھا۔ اس سبق میں ہم عربی جملوں کے بارے میں سیکھیں گے۔ عربی زبان میں جملے بنیادی طور پر دو اقسام پر مشتمل ہیں:

تعمیر شخصیت
دوسروں کے بارے میں مثبت رویہ اختیار کیجیے۔ ان کے اقدامات کو مثبت انداز میں دیکھیے۔

- جملہ اسمیہ: یہ وہ جملہ ہے جس کا آغاز کسی اسم سے ہوتا ہے۔ جیسے زَيدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔
- جملہ فعلیہ: یہ وہ جملہ ہے جس کا آغاز کسی فعل سے ہوتا ہے۔ جیسے قَامَ زَيدٌ (زید کھڑا ہوا)۔

جملہ فعلیہ کا جائزہ ہم بعد کے اسباق میں لیں گے۔ یہاں ہم جملہ اسمیہ پر بحث کریں گے۔ اس جملے زَيدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر غور کیجیے۔ جملے کا پہلا حصہ 'زید' ہے۔ اسے عربی میں 'مبتدا' یا 'مسند الیہ' (Subject) کہتے ہیں۔ دوسرا حصہ 'قائم' ہے جس میں مبتدا کے بارے میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ وہ کھڑا ہے۔ اس حصے کو 'خبر' یا 'مسند' (Predicate) کہتے ہیں۔ اس طریقے سے عربی میں جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے مل کر بنتا ہے۔ جملہ اسمیہ سے متعلق درج ذیل نکات اہم ہیں۔

- اردو میں ہم جملہ اسمیہ کو مکمل کرنے کے لئے 'ہے، ہوں، ہیں' وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ عربی میں ایسا نہیں ہوتا بلکہ ان الفاظ کو بغیر کوئی لفظ استعمال کیے جملے کا حصہ مان لیا جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ مبتدا کوئی اسم معرفہ ہوتا ہے جبکہ خبر اسم نکرہ۔ اس طرح 'ہے، ہوں، ہیں' کا مفہوم خود بخود جملے میں شامل ہو جاتا ہے۔ اگر مبتدا اسم نکرہ ہو، تو اسے 'ال' لگا کر اسم معرفہ بنا لیا جاتا ہے۔ جیسے البَيتُ كَبِيْرٌ (یہ خاص گھر بڑا ہے)۔
- جملہ اسمیہ اور مرکب توصیفی میں فرق کو ضرور نوٹ کر لیجیے۔ مرکب توصیفی میں موصوف اور صفت دونوں ہی یا تو اسم معرفہ ہوں گے یا اسم نکرہ۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ ان میں سے ایک اسم معرفہ ہو اور دوسرا اسم نکرہ۔ اس کے برعکس، جملہ اسمیہ میں مبتدا اسم معرفہ ہوتا ہے اور خبر اسم نکرہ۔ مثلاً جیسے بَيتٌ كَبِيْرٌ (کوئی بڑا گھر)، یا البَيتُ الكَبِيْرُ (مخصوص بڑا گھر) مرکب توصیفی ہے جبکہ البَيتُ كَبِيْرٌ (یہ خاص گھر بڑا ہے) جملہ اسمیہ ہے۔ اس مثال میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اگر دونوں الفاظ پر 'ال' ہو تو یہ مرکب توصیفی ہے اور اگر ایک لفظ پر 'ال' ہو اور دوسرے پر نہ ہو تو یہ جملہ اسمیہ ہے۔
- خبر اپنی حالت، جنس اور تعداد میں مبتدا کے مطابق ہوا کرتی ہے۔ اگر مبتدا واحد مذکر ہے تو خبر بھی واحد مذکر ہی ہو گی۔ اگر مبتدا تثنیہ مونث ہے تو خبر بھی تثنیہ مونث ہو گی۔ جیسے الرَّجُلانِ صَادِقَانِ (دونوں مرد سچے ہیں) یا الْمُسلِمَاتُ صَالِحَاتٌ (مسلم خواتین نیک ہیں)۔
- اگر مبتدا جمع مکسر (وہ جمع جو کسی قاعدے کے تحت نہیں بنائی جاتی) ہو اور اس کا تعلق غیر عقلی مخلوق سے ہو تو اس کی خبر واحد مونث آتی ہے۔ جیسے الأشجَارُ طَوِيلَةٌ (درخت لمبے ہیں)

آج کا اصول: مرکب اضافی میں مضاف پر ال لام اور تنوین داخل نہیں ہوتے جبکہ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ جیسے كِتَابُ اللهِ (اللہ کی کتاب)۔ اس میں لفظ کتاب مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے۔

چیلنج! جملہ اسمیہ کے حصوں کو سامنے رکھتے ہوئے جملہ فعلیہ کے حصے بیان کرنے کی کوشش کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کو الگ الگ کیجیے۔

عربی	اردو
ذَٰلِكَ فَوْزٌ عَظِيمٌ	وہ بڑی کامیابی ہے۔ (مبتدا: ذلک، خبر: فوز عظیم)
ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ	وہ بلند مرتبہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں۔
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	وہ پورے دس ہیں۔
الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ	حج، مشہور مہینوں میں (ادا کیا جاتا) ہے۔
النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً	لوگ ایک ہی امت تھے۔
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ	وہ لوگ اہل جہنم ہیں۔
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ	ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔
إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا	ان دونوں کا گناہ، ان کے فائدے سے زیادہ ہے۔
نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ	تمہاری خواتین، تمہارے لئے کھیت کی مانند ہیں۔
الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ	طلاق دو مرتبہ ہے۔

آج کا اصول: اگر مبتدا اور خبر دکھائی دینے والے دونوں الفاظ پر 'ال' ہے یا دونوں پر 'ال' نہیں ہے تو یہ مرکب توصیفی ہے جیسے رجلٌ حسنٌ (خوبصورت شخص) اگر صرف مبتدا پر 'ال' ہے اور خبر پر نہیں ہے تو یہ جملہ اسمیہ ہے، مثلاً الرجلُ حسنٌ (یہ مرد خوبصورت ہے)

کیا آپ جانتے ہیں؟ تمام زبانوں میں ایسے الفاظ اور مرکبات ہوتے ہیں جو مفہوم میں اپنے ظاہری معنوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ انہیں مجاز یا تمثیل کہا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں زبان کی خوبصورتی میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ عربی میں مجاز اور تمثیل کا اسلوب عام ہے۔ جیسے 'شیر جنگل کا بادشاہ ہے' میں لفظ 'شیر' حقیقی معنوں میں استعمال ہوا ہے مگر 'کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے' میں یہ مجازی معنی میں۔

سبق 5: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں

تعمیر شخصیت

اللہ کو ہر وقت یاد رکھیے۔ یہ احساس پیدا کیجیے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

پچھلے سبق میں ہم نے جملہ اسمیہ بنانا سیکھا تھا۔ اس سبق میں ہم اس کی چند تبدیل شدہ صورتوں کا جائزہ لیں گے۔

- جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے لفظ 'ما' لگا دیجیے اور خبر کو حالت نصب میں لے جائیے۔ جیسے زیدٌ قائمٌ (زید کھڑا ہے)، اگر اس سے پہلے 'ما' لگا دیجیے تو یہ ما زَیدٌ قائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے) ہو جائے گا۔ ما کی جگہ 'لیس' کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس سے کچھ تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر اسے فی الحال صرف واحد مذکر غائب کے ساتھ استعمال کیجیے، باقی صیغوں کے ساتھ نہیں۔ اس طرح یہ ہو جائے گا، لیسَ زَیدٌ قائِمًا (زید کھڑا بالکل نہیں ہے)۔
- یہ اہم نکتہ نوٹ کر لیجیے کہ جملے کو منفی بنانے سے خبر حالت رفع کی بجائے حالت نصب میں تبدیل ہو جائے گی۔
- جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ جملے سے ما یا لیس لگا دیجیے۔ اس کے بعد خبر سے پہلے حرف 'ب' لگا کر اسے حالت جر میں لے جائیے۔ جیسے ما زَیدٌ بِقَائِمٍ (زید کھڑا نہیں ہے) یا لَیسَ زَیدٌ بِقَائِمٍ (زید کھڑا تو نہیں ہے)۔ اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ خبر کی ظاہری شکل تبدیل ہو جاتی ہے۔
- جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے 'ھل' یا 'أ' لگا دیجیے۔ اس صورت میں جملے کے مبتدا اور خبر کی ظاہری شکل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہو گی مگر مفہوم سوالیہ بن جائے گا۔ جیسے أَزَیدٌ قَائِمٌ؟ (کیا زید کھڑا ہے؟) یا ھل زَیدٌ قَائِمٌ؟ (کیا زید کھڑا ہے؟)۔ 'أ' کو اگلے لفظ کے ساتھ جوڑ کر لکھا جاتا ہے اور اس کے بعد اسپیس نہیں دی جاتی ہے۔
- جملہ اسمیہ میں زور پیدا کرنے کے لئے عام طور پر اس سے پہلے 'اِنَّ' یا 'اَنَّ' لگا دیا جاتا ہے۔ اس سے جملے کے معنی میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ جملے کی ظاہری حالت بھی تبدیل ہو جاتی ہے: مبتدا کی حالت نصب ہو جاتی ہے جبکہ خبر حالت رفع میں رہتی ہے۔ مثلاً إنَّ زَیدًا قَائِمٌ (لازماً زید کھڑا ہے)، یا أنَّ زَیدًا قَائِمٌ (یقیناً زید کھڑا ہے)۔
- جملہ اسمیہ کو ماضی میں تبدیل کرنے کے لئے اس سے پہلے لفظ 'کان' لگا دیا جاتا ہے۔ جملے کی ظاہری شکل پر اس کا وہی اثر ہوتا ہے جو 'لیس' کا ہوا تھا۔ مبتدا اپنی اصل حالت رفع ہی میں رہتا ہے جبکہ خبر حالت نصب میں چلی جاتی ہے۔ جیسے کَانَ زَیدٌ قائِمًا (زید کھڑا تھا)۔ فی الحال لفظ 'کان' کو بھی صرف واحد مذکر غائب کے ساتھ ہی استعمال کیجیے۔
- بعض اوقات مبتدا ایک لفظ کی بجائے کوئی مرکب بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے الرَّجُلُ الصَالِحُ قائِمٌ (نیک مرد کھڑا ہے)۔ یہاں مبتدا 'الرجل الصالح' ہے جو کہ ایک مرکب توصیفی ہے۔ اسی طرح الرَّجُلُ الصَالِحُ و الإمرأةَ الصَالِحَةُ قَائِمَانِ (نیک مرد اور نیک خاتون دونوں کھڑے ہیں)۔ یہاں مبتدا ایک پیچیدہ مرکب ہے۔ اس میں دو مرکبات توصیفی 'الرجل الصالح' اور 'الامرأة الصالحۃ' کو ملا کر ایک مرکب عطفی بنایا گیا ہے جو کہ مبتدا بن گیا ہے۔
- یہاں یہ قاعدہ بھی یاد رکھ لیجیے کہ اگر کسی اسم اشارہ کے بعد موجود اسم پر 'ال' ہو تو یہ مرکب اشاری ہوتا ہے جیسے ھَذا الکِتَابُ (یہ کتاب) اور اگر یہ اسم، نکرہ ہو تو پھر یہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے جیسے ھَذا کِتَابٌ (یہ کتاب ہے)۔

سبق 5: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اصل جملہ اور اس کا ترجمہ فراہم کیا گیا ہے۔ تبدیل شدہ جملے کا ترجمہ کیجیے اور یہ بیان کیجیے کہ کس لفظ نے تبدیلی پیدا کی ہے اور اس کے نتیجے میں جملے کی ظاہری شکل اور مفہوم پر کیا فرق پڑا ہے؟ پہلی مثال مکمل دی گئی ہے۔

<table dir="rtl">
<tr><th>عربي</th><th colspan="3">اردو</th></tr>
<tr><td>سَعِيدٌ غَافِلٌ</td><td colspan="3">سعید غافل ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">ما سَعِيدٌ غَافِلًا</td><td colspan="3">سعید غافل نہیں ہے۔</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>ما</td><td>منفی مفہوم</td><td>خبر حالت نصب میں چلی گئی ہے۔</td></tr>
<tr><td>الفِئَةُ كَثِيرَةٌ</td><td colspan="3">فوج بڑی ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">هَلِ الفِئَةُ كَثِيرَةٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td rowspan="3">ما الله بِغَافِلٍ</td><td colspan="3">اللہ غافل نہیں ہے۔</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</td><td colspan="3">اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>اللّٰهُ بَصِيرٌ</td><td colspan="3">اللہ دیکھ رہا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

چیلنج! اِنَّ اور اَنَّ لگانے سے جملے کی ظاہری شکل اور معنی میں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

عربی	اردو		
اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ	اللہ وسعت اور علم والا ہے۔		
إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
الْقُوَّةَ لِلّٰهِ	قوت اللہ کی ہے۔		
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
هُوَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ	وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔		
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
اللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ	اللہ سزا دینے میں شدید ہے۔		
أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
الْمُعَلِّمُونَ مُجْتَهِدُونَ	اساتذہ محنتی ہیں۔		
هَلِ الْمُعَلِّمُونَ مُجْتَهِدُونَ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
إِنَّ الْمُعَلِّمِينَ مُجْتَهِدُونَ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر

عربي	اردو		
هُوَ ظَلَّامٌ	وہ بڑا ظالم ہے۔		
هُوَ لَيسَ بِظَلَّامٍ			
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
أَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ	بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ	کیا اللہ سب سے زیادہ علم رکھنے والا نہیں ہے؟		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ	کیا وہ جس نے آسمان وزمین کو تخلیق کیا، قدرت رکھنے والا نہیں ہے؟		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ	کیا اللہ کافی نہیں ہے؟		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر

آج کا اصول: لفظ 'کان' جملہ اسمیہ کو ماضی کے مفہوم میں کر دیتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں میں یہ رواج تھا کہ وہ شاعری کے مقابلوں میں جیتنے والی سات عظیم نظموں کو خانہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ لٹکا دیا کرتے تھے۔ انہیں 'سبع معلقات' کہا جاتا ہے۔ ان کا مطالعہ آپ AT سیریز کے ماڈیولز میں کریں گے۔

مطالعہ کیجیے! انتہا پسندی اور اعتدال پسندی میں کیا فرق ہے؟ انتہا پسندی بہتر ہے یا اعتدال پسندی؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0015-Extremist.htm

تعمیر شخصیت
اسلام ہم سے غیر متعصب ہونے کا مطالبہ کرتا ہے۔ قرآن مجید تمام مذہبی اور قومی تعصبات کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

اس سبق میں ہم چند مخصوص اسماء کا جائزہ لیں گے جو دو مرکبات یا جملوں کو ملانے کا کام کرتے ہیں۔ اردو میں جو، جس، جسے وغیرہ ان کی مثالیں ہیں۔ یہ اسم الموصول کہلاتے ہیں۔

لفظ	معنی	وضاحت
الَّذِي	وہ جو، وہ جس، جسے	ایک مرد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّذانِ	وہ دونوں جو	دو مردوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّذِينَ	وہ سب جو، جن، جنہیں	تین یا زائد مردوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّتِي	وہ جو، جس، جسے	ایک خاتون کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّلتانِ	وہ دونوں جو	دو خواتین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّلاتِي	وہ سب جو، جن، جنہیں	تین یا زائد خواتین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

آج کا اصول: جو اسماء، جمع ہوں اور صاحب عقل نہ ہوں، ان کے ساتھ اشارہ واحد مونث کی صورت میں آتا ہے جیسے هذِهِ كُتُبٌ جديدَةٌ (یہ نئی کتابیں)، هَذِهِ أَنْعامٌ وَحَرْثٌ (یہ جانور اور کھیتی)، هَذِهِ التَّماثِيلُ (یہ مجسمے)، هَذِهِ الأَنْهَارُ (یہ دریا یا نہریں) وغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
دور جاہلیت میں حج کے بعد بہت سے میلے لگا کرتے تھے۔ یہ میلے عربوں کی زبردست تجارتی اور تفریحی سرگرمیوں کا مرکز تھے۔ یہاں بڑے بڑے عرب شاعر اور خطیب جمع ہوتے اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے۔ اس مقصد کے لئے ان کے ہاں بڑے مقابلے ہوا کرتے تھے۔

مطالعہ کیجیے! قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ انبیاء کرام علیہم السلام سے متعلق سائنٹس کا سفر نامہ۔
http://www.mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! خالی جگہ پر کیجیے۔ پچھلے صفحے پر دیے گئے جدول کو استعمال کیجیے۔

عربی	اردو
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا	ان کی مثال اس کی طرح ہے ____ نے آگ روشن کی۔
يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ ____ اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے۔
وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا	اور تم میں سے ____ یہ کام کریں، انہیں سزا دو۔
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ	اس جان کو قتل نہ کرو ____ اللہ نے حرام قرار دیا ہو۔
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ان کا راستہ ____ پر تو نے انعام فرمایا۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ	اے لوگو! اپنے رب کی بندگی کرو ____ نے تمہیں پیدا کیا۔
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ	____ بغیر دیکھے ایمان لاتے ہیں۔
وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ	وہ ان سے بوجھ اور بیڑیاں اتارتا ہے ____ میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	بے شک ____ کفر کیا، برابر ہے کہ آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
هٰذَا الَّذِى رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	یہ ہے ____ اس سے پہلے ہمیں بطور رزق دیا گیا۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ	آپ کہیے کہ کس نے اللہ کی زینت کا حرام کیا ہے ____ اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے۔
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلاً غَيْرَ الَّذِى قِيلَ لَهُمْ	تو ____ نے ظلم کیا، انہوں نے اس لفظ کو تبدیل کر دیا ____ ان سے کہا گیا تھا۔

چیلنج!

جملہ اسمیہ کو سوالیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟

عربی	اردو
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِی هُوَ أَدْنَى بِالَّذِی هُوَ خَيْرٌ	کیا تم اس کا تبادلہ کرتے ہو____ کمتر ہے، اس سے____ برتر ہے۔
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ	____ تم سے پہلے تھے۔
أُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ	تمہاری مائیں____ نے تمہیں دودھ پلایا ہو۔
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ	جنت کی مثال____ کا وعدہ خدا سے ڈرنے والوں سے کیا گیا۔
وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ	اور تمہاری خواتین میں سے____ فحش کام کا ارتکاب کریں۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ	رمضان کا مہینہ____ میں قرآن نازل کیا گیا۔
النِّسَاءُ اللَّاتِي لا يَرْجُونَ نِكَاحًا	وہ خواتین____ کہ شادی کی امید نہ رکھتی ہوں۔
أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلالَةَ بِالْهُدَى	____ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ	کیا تم نے____ کو نہیں دیکھا____ کتاب الٰہی میں سے حصہ دیا گیا۔
مَنْ ذَا الَّذِی يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے____ اللہ کو اچھا قرض دے۔
مَنِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ	کون ہیں____ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ظہار کیا۔
وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اس شہر کے لوگوں کے بارے میں ان سے پوچھو____ کہ سمندر کے کنارے تھا۔
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ	____ پر اللہ نے لعنت کی۔

آج کا اصول:

اگر کسی اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر 'ال' ہو تو یہ اس اسم اشارہ کا مشار الیہ (جس کی طرف اشارہ کیا جائے) ہوتا ہے جیسے هَذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) لیکن اگر اس لفظ پر 'ال' نہ ہو تو اسم اشارہ، مبتدا اور اس کے بعد کا لفظ اس کی خبر ہوتا ہے جیسے هَذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے۔) یہاں دیکھیے کہ کتاب پر 'ال' نہیں ہے مگر اس کے آخر میں تنوین موجود ہے۔

سبق 7: اسم العدد (Nouns denoting Numbers)

اس سبق میں ہم عربی اعداد کا جائزہ لیں گے۔ عربی میں مذکر و مونث کے لئے مختلف اعداد استعمال ہوتے ہیں۔ صفر سے لے کر دس کے بنیادی اعداد یہ ہیں۔ انہی سے بڑے اعداد بنتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
جس قدر ہو سکے، سلام کرنے کی عادت کو پھیلائیے۔ ہمیشہ اپنی گفتگو، ای میل، چیٹنگ کا آغاز السلام علیکم سے کیجیے۔

مذکر	مؤنث	نمبر
صِفْرٌ	صِفْرٌ	0
وَاحِدٌ	وَاحِدَةٌ	1
إثْنَانِ ، إثْنَيْنِ	إثْنَتَانِ ، إثْنَتَيْنِ	2
ثلاثَةٌ	ثلاثٌ	3
أربَعَةٌ	أربَعٌ	4
خَمْسَةٌ	خَمْسٌ	5
سِتَةٌ	سِتٌ	6
سَبْعَةٌ	سَبْعٌ	7
ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانٍ	8
تِسْعَةٌ	تِسْعٌ	9
عَشَرَةٌ ، عَشْرَةٌ	عَشَرٌ، عَشْرٌ	10

تین سے لے کر دس تک کے اعداد میں نمبروں کی جنس مختلف ہو جاتی ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اگر کسی ایسے اسم کے اعداد بیان کیے جا رہے ہیں جو مذکر سمجھا جاتا ہو تو عدد مونث آتا ہے جبکہ مونث سمجھے جانے والے اسم کے اعداد مذکر میں آتے ہیں۔ جیسے ثَلاثَة رِجالٌ (تین مرد) یا ثلاثُ إمْرَاءَاتٌ (تین خواتین۔) یہ اسم حقیقی مذکر و مونث بھی ہو سکتے ہیں اور بے جان چیزیں بھی جنہیں اہل زبان مذکر یا مونث قرار دیتے ہیں۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! خالی جگہ پر کیجیے۔ پچھلے صفحے پر دیے گئے جدول کو استعمال کیجیے۔

عربی	اردو
طَعَامٌ وَاحِدٌ	____ کھانا
إِلَهٌ وَاحِدٌ	____ خدا
اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ	تم میں سے ____ اچھے کردار (کے گواہ)
وَمِنَ الإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ	اونٹوں میں سے ____ اور گائیوں میں سے ____
لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ	وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ایلاء کریں، انہیں ____ مہینے انتظار کرنا چاہیے
أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ	____ امت
ثَلاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلاةِ الْفَجْرِ	نماز فجر سے پہلے ____ مرتبہ
سَيَقُولُونَ ثَلاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ	جلد ہی وہ کہیں گے، وہ ____ تھے اور ____ ان کا کتا تھا۔
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہتے ہیں، وہ ____ تھے اور ____ ان کا کتا تھا۔
وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہتے ہیں، وہ ____ تھے اور ____ ان کا کتا تھا۔
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ	ہر جوڑے میں سے ____۔
نَفْسٌ وَاحِدَةٌ	____ جان
تِسْعَ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ	فرعون کی طرف ____ نشانیاں۔

مطالعہ کیجیے!

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کے حالات پر ایک چشم کشا تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

عربی	اردو
إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	جب ہم نے ان کی طرف ____ کو بھیجا تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں ____ کے ذریعے قوت دی۔
وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَ عَشْرًا	تم میں سے وہ لوگ جو مر جائیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں، ان بیویوں کو ____ ماہ اور ____ دن انتظار کرنا چاہیے۔
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	اس نے آسمانوں اور زمین کو ____ دن میں بنایا۔
فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ	تو اس نے ____ آسمان برابر بنا دیے۔
ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	حج کے دنوں میں ____ دن اور واپس آنے کے بعد ____۔ یہ پورے ____ ہوئے۔
أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	اس میں سے ____ کونپلیں پھوٹ نکلیں۔
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ	تو ____ پرندے لو۔
ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ، مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ، وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ	____ جوڑے۔ بھیڑوں میں سے ____ اور بکریوں میں سے ____۔
وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ	طلاق یافتہ خواتین کو ____ حیض تک انتظار کرنا چاہیے۔
أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَةَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ	کہ تم ____ سال میرے پاس ملازمت کرو۔ اگر تم ____ پورے کر دو تو یہ تمہاری جانب سے اضافی ہوگا۔
وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اس شہر میں ____ لیڈر تھے۔
أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاثَ لَيَالٍ	یہ کہ تم ____ رات تک لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے۔

آج کا اصول: عربی میں اعداد کی تین اقسام ہیں۔ عام عدد جیسے ثلاثۃ (تین)، صفت کے طور پر استعمال ہونے والے اعداد جیسے ثالث (تیسرا) اور اعشاریہ میں استعمال ہونے والے اعداد جیسے ثلث (تیسرا حصہ)۔

عربی	اردو
إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ	میں نے ____ موٹی گائیں دیکھی ہیں جنہیں ____ پتلی گائیں کھا رہی تھیں۔ اور ____ سبز بالیاں تھیں جنہیں ____ سوکھی بالیاں کھا رہی تھیں۔
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا	اس نے لگاتار ____ راتیں اور ____ دن تک اسے ان پر مسلط کیے رکھا۔
وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً	تم ____ جوڑے تھے۔
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ	اس دن ان کے اوپر تمہارے رب کے عرش کو ____ فرشتوں نے اٹھایا ہو گا۔
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	بے شک ہم نے موسیٰ کو ____ روشن نشانیاں عطا کیں۔
فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ	ان کے خلاف اپنے میں سے ____ گواہ لاؤ۔
وَازْدَادُوا تِسْعًا	اس پر مزید ____ سال کا اضافہ کیا۔
الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	وہی ہے جس نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے ____ دن میں بنایا۔
فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ	تو اس کا کفارہ ____ مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ	تو زمین میں ____ ماہ تک سفر کر لو۔۔۔۔
وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ	اس نے تمہارے لئے مویشیوں کے ____ جوڑے اتارے۔
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا	جو نیکی لائے گا، اس کے لئے ____ گنا اجر ہو گا۔

آج کا اصول: الفاظ اور مرکبات کو ملا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ اگر جملے کا پہلا لفظ کوئی اسم ہو تو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں جبکہ اگر یہ کوئی فعل ہو تو جملے کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ کی مثال: الإسلام ديننا۔ (ہمارا دین اسلام ہے)۔ جبکہ جملہ فعلیہ کی مثال: وُلِدَ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے۔)

چیلنج! ثلاث اور ثلاثۃ میں کیا فرق ہے؟

سبق 7: اسم العدد (Nouns denoting Numbers)

۱۱ سے ۱۹ تک کے ہندسوں کو دیکھیے۔ ۱۳ تا ۱۹ الٹے مذکر و مونث اعداد کا وہی قاعدہ استعمال ہوتا ہے جو ۳ تا ۱۰ کے لئے ہے۔

مذکر	مؤنث	نمبر
أحَدَ عَشَرَ	إحْدَى عَشَرَة	11
إثنا عَشَرَ	إثنَتا عَشَرَة	12
ثلاثَةَ عَشَرَ	ثلاثَ عَشَرَةَ	13
أربَعَةَ عَشَرَ	أربَعَ عَشَرَةَ	14
خَمْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَ عَشَرَةَ	15
سِتَّةَ عَشَرَ	سِتَّ عَشَرَةَ	16
سَبْعَةَ عَشَرَ	سَبْعَ عَشَرَةَ	17
ثَمانِيَةَ عَشَرَ	ثَمانِيَ عَشَرَةَ	18
تِسْعَةَ عَشَرَ	تِسْعَ عَشَرَةَ	19

- نوٹ کیجیے کہ نمبر ۱۲ کے لئے 'اثنان' اور 'اثنتان' کی 'نون' کو حذف کر کے اسے 'عشر' کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔
- یہ بھی نوٹ کیجیے کہ ۱۸ کے مونث کے عدد کے لئے 'ثمان' کی بجائے 'ثماني' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم عربی میں اعداد کو بیان کرنے کے لئے الفاظ محدود تھے۔ زیادہ سے زیادہ 1000 کے لئے 'الف' کا لفظ موجود تھا۔ اسی کو دیگر الفاظ جیسے 'مائۃ' وغیرہ کے ساتھ ملا کر بڑے اعداد بولے جاتے تھے۔ جیسے مائۃ الف (100,000) جدید عربی میں بڑے اعداد کے لئے 'ملیون (1,000,000)' اور 'بلیون (ایک ارب)' جیسے الفاظ انگریزی سے شامل کیے گئے ہیں۔

۲۰ کے بعد کے اعداد کو یاد رکھنا آسان ہے۔ ۲۱ تا ۲۹ کے اعداد کو دیکھیے۔

مذکر	مؤنث	نمبر
عِشْرُونَ ، عِشْرِينَ	عِشْرُونَ ، عِشْرِينَ	20
أحَدَ وَ عِشْرُونَ	إحْدَی وَ عِشْرُونَ	21
إثنَانِ وَ عِشْرُونَ	إثنَتَانِ وَ عِشْرُونَ	22
ثلاثَة وَ عِشْرُونَ	ثلاث وَ عِشْرُونَ	23
أربَعَة وَ عِشْرُونَ	أربَع وَ عِشْرُونَ	24
خَمْسَة وَ عِشْرُونَ	خَمْس وَ عِشْرُونَ	25
سِتَة وَ عِشْرُونَ	سِتَّ وَ عِشْرُونَ	26
سَبْعَة وَ عِشْرُونَ	سَبْع وَ عِشْرُونَ	27
ثَمَانِيَة وَ عِشْرُونَ	ثَمَانِ وَ عِشْرُونَ	28
تِسْعَة وَ عِشْرُونَ	تِسْع وَ عِشْرُونَ	29

- عدد ۲۲ میں، 'اثنان' اور 'اثنتان' دونوں کی نون کو برقرار رکھا گیا ہے کیونکہ عشرون سے پہلے ایک واؤ موجود ہے۔
- عدد ۲۸ کے مونث کے عدد کے لئے 'ثمان' ہی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
- کسی بھی عدد کے لئے لفظ 'عشرون' کا استعمال حالت رفع میں ہے۔ حالت نصب یا جر میں یہ 'عشرین' ہو جاتا ہے۔
- عدد ۳۱ تا ۳۹، عشرون کی جگہ 'ثلاثون' استعمال ہوتا ہے۔ باقی عدد ویسے ہی رہتا ہے۔ اسی طرح ۴۱ تا ۴۹، 'اربعون' استعمال ہوتا ہے۔ اسی قاعدے سے ۹۹ تک کی گنتی بنائی جا سکتی ہے۔

دہائی کے اعداد کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کو دیکھیے۔ انہی کی مدد سے پچھلے صفحے کے مطابق ۹۹ تک گنتی بنائی جاتی ہے۔

مذکر	مؤنث	نمبر
عِشْرُونَ ، عِشْرِينَ	عِشْرُونَ ، عِشْرِينَ	20
ثلاثُونَ ، ثلاثِيْنَ	ثلاثُونَ ، ثلاثِيْنَ	30
أربَعُونَ ، أربَعِيْنَ	أربَعُونَ ، أربَعِيْنَ	40
خَمسُونَ ، خَمسِيْنَ	خَمسُونَ ، خَمسِينَ	50
سِتّونَ ، سِتِّيْنَ	سِتّونَ ، سِتِّيْنَ	60
سَبعُونَ ، سَبعِيْنَ	سَبعُونَ ، سَبعِيْنَ	70
ثَمانُونَ ، ثَمَانِيْنَ	ثَمانُونَ ، ثَمَانِيْنَ	80
تِسعُونَ ، تِسعِيْنَ	تِسعُونَ ، تِسعِيْنَ	90

اب ۹۹ تک کی گنتی خود کیجیے۔

آج کا اصول: اسم اشارہ اور ضمیر کو اکٹھا استعمال کر کے 'یہی یا وہی' کا معنی پیدا کیا جاتا ہے۔ جیسے اولئك هم المفلحون (وہی ہیں جو کامیاب ہیں)۔

مطالعہ کیجیے! مایوسی سے نجات کیسے؟ اس تحریر میں مصنف نے مایوسی کی وجوہات اور ان سے چھٹکارا پانے کے طریقوں کا تجزیہ کیا ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0002-00-Frustration.htm

آج کا اصول: مرکب عطفی تین الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ معطوف، حرف عطف اور معطوف الیہ۔ حرف عطف کے بعد والے حرف کو معطوف اور پہلے والے کو معطوف الیہ کہتے ہیں۔ جیسے كِتَابٌ وَقَلَمٌ میں کتاب معطوف الیہ ہے، واؤ حرف عطف ہے اور قلم معطوف ہے۔ معطوف اور معطوف الیہ حالت (رفع، نصب، جر) کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

اب بڑے نمبر بھی سیکھیے۔ یہ مذکر و مونث اسم کے ساتھ ایک جیسے ہی استعمال ہوتے ہیں۔

مذكر و مؤنث	نمبر
مِائَةٌ	100
مائتانِ ، مِائَتَيْنِ	200
ثَلاثُ مِائةٍ ، أربَعُ مِائةٌ ، خَمسُ مائةٍ	300 – 500
سِتُّ مائةٍ ، سَبعُ مائةٍ ، ثَمَانِيَ مائةٍ ، تِسعُ مائةٍ	600 – 900
ألفٌ	1000
ألفانِ ، ألفَيْنِ	2000
ثَلاثَةُ آلافٍ ، أربَعَةُ آلافٍ ، خَمسَةُ آلافٍ	3000 – 5000
سِتَّةُ آلافٍ ، سَبعَةُ آلافٍ ، ثَمَانِيَةُ آلافٍ ، تِسْعَةُ آلافٍ	6000 – 9000
عَشَرَةَ آلافٍ	10,000
أحَدَ عَشَرَ آلافٍ	11,000
إثنا عَشَرَ آلافٍ، ثلاثَةَ عَشَرَ آلافٍ	12,000 onwards
عشرُونَ آلافٍ	20,000
مائةُ ألفٍ	100,000
مِليُونَ ، ألفُ ألفٍ	1,000,000

- لفظ 'مائۃ' کے ساتھ صرف مذکر اعداد استعمال ہوں گے جیسے ست مائة، سبع مائة، ثماني مائة، تسع مائة وغیرہ۔
- لفظ 'آلاف' کے ساتھ صرف مونث اعداد استعمال ہوں گے جیسے ستة آلاف، سبعة آلاف وغیرہ۔
- ۱۰۰۰ کے بعد 'آلاف' کے ساتھ مذکر اعداد استعمال ہوں گے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! عدد لکھیے۔

عدد (ألفاظ)	نمبر
خَمسَةُ آلافٍ و سِتّ مائة	5600
سَبْعَةُ آلافٍ و أربَعُ مائة و ثَمَانِي و ثلاثون	
تسعُ مائة و إثنتان و خَمسُون	
أربعةُ آلافٍ و مِائتان و ثلاثة و سبعون	
ثلاث مائة و تسع و عشرون	
أربع مائة و خَمس و تسعون	
سبع مائة و سبعة و أربعون	
ألفان و ثلاث مائة و إثنتان و ستون	
ثَمانية آلاف و خَمس مِائةٍ و ثلاث و أربعون	
مائتان و خَمسون	

آج کا اصول: جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے شروع میں 'ما' لگا دیجیے اور خبر کو حالت نصب میں لے جائیے۔ جملے میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جائے گا۔ جیسے زیدٌ قائِمٌ (زید کھڑا ہے) کو منفی بنانے کا طریقہ ہے: ما زَیدٌ قائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے۔)

آج کا اصول: لفظ 'لیس' جملہ اسمیہ کو منفی مفہوم میں کر دیتا ہے۔ مثلاً زیدٌ قائمٌ سے لیس زید قائما

(۳) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! درست نمبر لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا	تو اس میں سے ____ چشمے پھوٹ نکلے۔
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا	ہم نے تم میں سے ____ لیڈر مقرر کیے۔
إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	میں نے ____ ستارے دیکھے ہیں۔
إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ	اگر تم میں سے ____ ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے ____ پر غالب آئیں گے۔
إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ..... مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ	بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد ____ ہے جن میں سے ____ مہینوں میں جنگ و جدال حرام ہے۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ	اس پر ____ فرشتے مقرر ہیں۔
وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا	ہم نے انہیں ____ قبیلوں میں تقسیم کر دیا جو کہ قومیں بن گئے۔
وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا	اگر تم میں سے ____ ہوں گے تو ____ پر غالب آئیں گے۔
فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ	اگر تم میں سے ____ ثابت قدم ہوں گے تو وہ ____ پر غالب آئیں گے۔
فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	اللہ نے اسے ____ سال کے لئے موت دے دی۔
إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ	اگر تم میں سے ____ ثابت قدم ہوں گے تو وہ ____ پر غلبہ پالیں گے۔

عربی	اردو
أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ	میں ____ فرشتوں سے تمہاری مدد کرنے والا ہوں۔
وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا	وہ اپنی غار میں ____ سال رہے اور اس پر مزید ____ سال کا اضافہ کیا۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلاَّ خَمْسِينَ عَاماً	بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ وہ ان میں ____ کم ____ برس تک رہے۔
فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ	اس دن جس کی مقدار ____ سال ہو گی۔
الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ	بدکار مرد و عورت میں سے ہر ایک کو ____ کوڑے مارو۔
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ	وہ دن جس کی مقدار ____ سال ہو گی۔
وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ	ہم نے اسے ____ یا اس سے بھی زیادہ کی طرف بھیجا۔
هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلافٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ مُسَوِّمِينَ	یہ ہے تمہارا رب جو ان ____ نشان والے فرشتوں سے تمہاری مدد کر رہا ہے۔
يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ	ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ____ سال تک زندہ رہے۔
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ	شب قدر ____ مہینوں سے بہتر ہے۔
أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلاثَةِ آلافٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ مُنْزَلِينَ	کہ تمہارا رب ____ نازل ہونے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے۔
فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ	ہر بالی میں ____ دانے۔

تعمیر شخصیت
بدگمانی سے بچیے۔ یہی تمام خاندانی اور قومی جھگڑوں کی بنیاد ہے۔

اس سبق میں ہم دو طرح کے اعداد کا مطالعہ کریں گے۔ ایک صفاتی اعداد جیسے پہلا، دوسرا وغیرہ اور دوسرے اعشاری اعداد جیسے ایک بٹہ تین، ایک بٹہ چار وغیرہ۔ ان جداول کو دیکھیے۔

عربي	اردو
أوَّلٌ	پہلا
ثانِي	دوسرا
ثالِثٌ	تیسرا
رابِعٌ	چوتھا
خامسٌ	پانچواں
سَادِسٌ	چھٹا
سَابِعٌ	ساتواں
ثامِنٌ	آٹھواں
تاسِعٌ	نواں
عاشِرٌ	دسواں

واحد	تثنية	جمع	نمبر
نِصْفٌ	نِصْفَانِ		1/2
ثُلُثٌ	ثُلُثَانِ	أثلاثٌ	1/3
رُبُعٌ	رُبُعانِ	أرْبَاعٌ	1/4
خُمُسٌ	خُمُسانِ	أخْمَاسٌ	1/5
سُدُسٌ	سُدُسانِ	أسْدَاسٌ	1/6
سُبُعٌ	سُبُعانِ	أسْبَاعٌ	1/7
ثُمُنٌ	ثُمُنانِ	أثْمانٌ	1/8
تُسُعٌ	تُسُعانِ	أتساعٌ	1/9
عُشُرٌ	عُشُرَانِ	أعْشارٌ	1/10

اعشاری اعداد کی جمع کی مدد سے مزید پیچیدہ اعداد کے نام بنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً تین چوتھائی ¾ کو عربی میں ثَلَاثَةُ أرْبَاعٍ کہتے ہیں۔ اسی طرح 7/8 کو عربی میں سَبْعَةُ أثْمَانٍ، اور 4/7 کو أرْبَعَةُ أسْبَاعٍ کہتے ہیں۔

دس سے اوپر کے ہندسوں کے اعشاری اعداد بنانا بہت آسان ہے۔ بٹہ کے اوپر اور نیچے جو اعداد ہوں، ان کے ناموں کے بیچ میں ایک لفظ 'مِن' لگا کر عدد کا نام بن جاتا ہے۔ مثلاً 5/11 کو خَمْسَةُ مِن أحَدَ عَشَر، 12/20 کو إثنا عَشَرَ مِن عِشرِيْنَ، 40/100 کو أربَعُونَ من مِائَةٍ کہتے ہیں۔ فیصد کے تمام اعداد کے آخر میں 'مِن مِائةٍ' یا پھر 'فِي الْمِائَة' کے الفاظ لگتے ہیں۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! درست نمبر لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ	اگر وہ ___ سے زائد خواتین ہوں تو ان کا ترکے کا ___ حصہ ہے۔
إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ	اگر وہ ____ ہو تو اس کے لئے ____ ہے۔
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ	والدین میں سے ہر ایک کے لئے ترکے کا ____ حصہ ہے اگر میت کے اولاد ہو۔
فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ	اگر اولاد نہ ہو اور اس کے وارث صرف والدین ہوں تو ماں کے لئے ترکے کا ____ حصہ ہے۔
فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ	اگر اس (میت) کے بہن بھائی ہوں تو ماں کا حصہ ____ ہو گا۔
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ	تمہارے لئے اپنی بیویوں کے ترکے کا ____ ہے اگر ان کا کوئی بچہ نہ ہو۔
فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ	اگر ان کا کوئی بچہ ہو تو پھر تمہارے لئے ترکے کا ____ حصہ ہے۔
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ	ان کے لئے ترکے کا ____ حصہ ہے اگر تمہارا کوئی بچہ نہ ہو۔
فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ	اگر تمہارا کوئی بچہ ہو تو پھر ان کے لئے تمہارے ترکے کا ____ حصہ ہے۔
فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ	اگر وہ ___ لڑکیاں ہوں تو ان کے لئے ترکے کا ____ حصہ ہے۔

آج کا اصول: دو یا زیادہ اسم اگر کسی حرف عطف کے ساتھ آئیں تو یہ مرکب عطفی کہلاتے ہیں۔ ان تمام اسماء کی حالت ایک سی ہوتی ہے۔ اگر ایک رفع میں ہے تو دوسرا بھی رفع میں ہو گا۔ اگر ایک نصب یا جر میں ہے تو دوسرا بھی اسی حالت میں ہو گا۔ مثلاً جاء زيدٌ و خالدٌ

چیلنج! ثلاث، ثالث اور ثلث میں کیا فرق ہے؟

عربی	اردو
أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ	کہ آپ رات کے ____ حصے سے کم یا ____ یا ____ حصہ نماز کے لئے قیام کرتے ہیں۔
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً	وہ جب ____ سال (کی عمر) کو پہنچا۔
وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ	جان لو کہ تمھیں مال غنیمت میں سے جو چیز ملے، اس کا ____ حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔
أَفَرَأَيْتُمُ اللاَّتَ وَالْعُزَّى. وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الأُخْرَى	تو تم نے کیا لات اور عزی کو دیکھا ہے اور ____ منات کو بھی۔
فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ	اس کے ____ میں ان کے شریک ہیں۔
وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً	جب ہم نے موسی سے ____ راتوں کا وعدہ کیا۔
مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلاثَةٍ إِلاَّ هُوَ رَابِعُهُمْ	____ لوگ سرگوشی نہیں کرتے سوائے اس کے کہ وہ (اللہ) ان میں ____ ہوتا ہے۔
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ	____ جب کہ وہ دونوں غار میں تھے۔
إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ	بے شک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ____ بھیڑیں ہیں اور میرے پاس صرف ____ بھیڑ۔
وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	____ یہ کہ اللہ اس پر لعنت فرمائے اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مختلف عرب قبائل ایک ہی لفظ کو مختلف لہجے میں بولتے ہیں۔ اسی طرح بعض خاص الفاظ، مرکبات اور اسالیب ایسے ہیں جنہیں مخصوص قبیلے ہی استعمال کیا کرتے تھے۔ ایسا دنیا کی تمام زبانوں میں ہوتا ہے۔

آج کا اصول: عربی میں انسانوں کے کسی گروہ کو 'مونث' سمجھا جاتا ہے خواہ وہ گروہ مردوں ہی پر مشتمل کیوں نہ ہو۔ مثلاً لفظ الرجال کے لیے مؤنث کا صیغہ بھی بولا جاسکتا ہے۔ جیسے قالتِ الرجالُ (مردوں نے کہا)

عربي	اردو
سَيَقُولُونَ ثَلاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ	جلد ہی وہ کہیں کہ وہ ____ تھے اور ____ ان کا کتا۔
ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	____ (نکتہ یہ ہے کہ) یہ (اپنی گردن کو) بل دیتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) بھٹکا سکے۔
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہیں گے کہ وہ ____ تھے اور ____ ان کا کتا۔
وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہیں گے کہ وہ ____ تھے اور ____ ان کا کتا۔
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ	بے شک انہوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ____ میں سے ____ ہے۔ سوائے ____ خدا کے اور کوئی خدا نہیں۔
قالت التاسعة	____ بولی۔
فَالتَمِسُوهَا في التاسِعَةِ والسَابِعَةِ والخَامِسَةِ	تو اسے (لیلۃ القدر) کو (رمضان کے آخری عشرے کی) ____ یا ____ یا ____ (رات میں تلاش کرو)۔
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	تو ہم نے انہیں ____ کے ذریعے تقویت دی۔
أنها في اللَّيلَةِ السَابِعَةِ من العَشَرِ الأوَاخِرِ	بے شک وہ آخری ____ میں سے ____ رات ہے۔
وَلا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ	وہ ____ (سرگوشی) نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ (اللہ) ان میں ____ ہوتا ہے۔
رأيتَنِي سابعُ سَبعَةٍ مَعَ النَبِي صلى الله عليه وسلم	میں نے ان ____ کے ____ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا۔

مطالعہ کیجیے!

کامیابی کے راز؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0015-Secrets.htm

دوسری زبانوں کی طرح عربی میں بھی بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو نہ تو اسم ہوتے ہیں اور نہ فعل۔ یہ الفاظ خود سے کوئی معنی نہیں رکھتے بلکہ اسماء اور افعال کے درمیان ایک پل کا سا کام کرتے ہیں۔ خوش قسمتی سے عربی میں ایسے الفاظ کی تعداد محدود ہے۔ یہ حروف (واحد حرف) کہلاتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
حقیقت پسند بنیے۔ اپنے دشمنوں تک میں صرف منفی باتیں تلاش نہ کریں بلکہ ان کے مثبت پہلوؤں کا بھی دھیان رکھیے۔ اپنے آپ میں صرف مثبت باتیں ہی تلاش نہ کریں بلکہ اپنی کمزوریوں کا بھی خیال رکھیے۔

آپ ان میں سے بہت سے حروف سے پہلے سے ہی واقف ہوں گے۔ یہاں اس سبق میں ہم ان کی مزید تفصیل بیان کریں گے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی حروف کی بنیادی طور پر تین اقسام ہیں: حروف جر، حروف عطف اور حروف ندا۔

حروف جر

مطالعہ کیجیے! اے اللہ! تیری مانند کون ہے؟ اللہ کی محبت جگانے والی ایک تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0008-LikeYou.htm

حروف جر کا مقصد اسم اور فعل کے درمیان تعلق بیان کرنا ہوتا ہے۔ ہر زبان کے حروف جر کو استعمال کرنے کا طریقہ مختلف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ترجمہ کرتے ہوئے حروف جر کے معنوں کو ادا کرنے کے لئے ترجمے میں تبدیلیاں کرنا پڑتی ہیں۔ مثلاً عربی حرف جر 'ب' کا ترجمہ کہیں پر 'ساتھ' ہوتا ہے، 'کہیں پر 'سے' اور کہیں پر 'پہ'۔

حروف جر ہمیشہ کسی اسم سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ اسم ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ اسے مجرور کہا جاتا ہے۔ حرف جر اور مجرور کو ملا کر جو مرکب بنتا ہے، اسے مرکب جاری کہتے ہیں۔ عربی میں حروف جر ویسے تو کافی ہیں، مگر ان میں سے چند قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اس سبق میں ہم انہیں حروف جر تک محدود رہیں گے۔

آج کا اصول: عربی میں مذکر اسماء کے ساتھ مونث اعداد مثلا ثلاثة رجالٍ، اور مونث اسماء کے ساتھ مذکر اعداد استعمال ہوتے ہیں مثلا اربعُ

کیا آپ جانتے ہیں؟ مختلف زبانوں میں حروف جر کا استعمال اپنے اپنے طریقے سے موقع کی مناسبت سے ہوتا ہے۔ ہر زبان کے حروف جر کا استعمال دوسری سے مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً اردو میں کہا جاتا ہے کہ 'آسمان پر' مگر عربی میں اس کے لئے 'في السماء' کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہاں عربی میں 'پر' کے لئے 'علی' کی بجائے 'في' استعمال ہوا ہے۔ سیاق و سباق کی مدد سے درست ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترجمہ کرتے وقت ضروری نہیں کہ حرف جر کا لفظ بہ لفظ ترجمہ کیا جائے۔

آج کا اصول: مرکب عطفی تین الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ معطوف، حرف عطف اور معطوف الیہ۔ حرف عطف کے بعد والے حرف کو معطوف اور پہلے والے کو معطوف الیہ کہتے ہیں۔ جیسے کِتَابٌ وَقَلَمٌ میں کتاب معطوف الیہ ہے، واؤ حرف عطف ہے اور قلم معطوف ہے۔ معطوف اور معطوف الیہ حالت (رفع، نصب، جر) کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

ہر حرف جر کے مختلف معانی ہوتے ہیں۔ یہ معانی ان کے سیاق و سباق سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ ہر زبان کے حروف جر کا استعمال دوسری سے مختلف ہے۔ ترجمہ کرتے ہوئے، ہمیں اس زبان کے اسلوب کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ مثلاً جیسے إشتريتُ الكتابَ بدينارين (میں نے یہ کتاب دو دینار 'کے ساتھ' خریدی)۔ یہ ترجمہ درست نہیں ہے۔ یہاں ہمیں ترجمے میں 'کے ساتھ' کی بجائے 'کے بدلے' یا 'میں' لگانا پڑے گا تب جملہ درست ہو گا۔ یہی معاملہ دوسرے حروف جر کا ہے۔

حرف	معنی	وضاحت
بِ	ساتھ، سے، میں	بِ بیان کرتا ہے کہ کوئی کام، کس چیز کے ذریعے یا اس کی مدد سے ہوا۔
مِنْ	سے	مِنْ بیان کرتا ہے کہ کسی کام کا آغاز کس وقت یا جگہ سے ہوا۔ اس کے علاوہ یہ کسی چیز کا جزو بیان کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔
إلَي	طرف، تک	إلَي عام طور پر کسی کام کے اختتام کی جگہ یا وقت بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ سمت بھی بیان کرتا ہے۔
عَنْ	بارے میں	عَنْ کسی چیز کے بارے میں یا اس کی وجہ بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
عَلَي	پر	علي عام طور پر کسی چیز کے اوپر کسی چیز کو رکھنے کے معنی میں آتا ہے۔
فِي	میں	فِي عام طور پر کسی چیز کے اندر کسی چیز کے ہونے کو بیان کرتا ہے۔
لِ	لئے	ل عام طور پر اردو لفظ 'لئے' کا مفہوم بیان کرتا ہے۔
كَ	جیسے	ك مثال دینے یا مماثلت بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
وَ	قسم ہے	واؤ جب حرف جر کے طور پر آئے تو یہ قسم کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ قدیم عربی میں اس کا معنی ہوتا ہے 'میں اسے ثبوت کے طور پر پیش کرتا ہوں'۔ ویسے یہ حرف عطف کے طور پر آتی ہے۔ اس صورت میں یہ 'اور' کا معنی دیتی ہے۔
حَتَّي	تک	یہ کسی کام کے آخری وقت کو بیان کرتا ہے۔

(ا)اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! درست حرف جر لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

اردو	عربي
جو بھی تم کسی چیز______خرچ کرو	مَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
سونے______انگوٹھی	خَاتَم مِنَ الذَهَبِ
گھر______	مِنَ البَيتِ
صبح______	مِنَ الصُبْحِ
تم آخرت______دنیاوی زندگی چاہتے ہو۔	أرضيتم بِالْحَيَاةِ الدُنيَا مِنَ اللآخِرَةِ
جب جمعہ کے دن______نماز کے لئے اذان دی جائے	إِذَا نُودِي لِلصَّلاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ
اللہ کے نام______	بسم الله
میں نے قلم______لکھا۔	كَتَبتُ بالقَلَمِ
اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی______اترو۔	يا نوح! إهبِط بِسَلامٍ مِنَّا
میں نے دو دینار______خریدا۔	إشتَرَيتُ بدينارَينَ
اللہ نے بدر______تمہاری مدد فرمائی۔	نَصَرَكُمُ اللهُ بِبَدْرٍ
والدین______احسان کرو۔	بالوَالِدَين إحسَانًا

آج کا اصول: حروف جر کے بعد آنے والے اسم ہمیشہ 'حالت جری' میں رہتے ہیں۔ غیر منصرف اسماء میں چونکہ حالت نصب یا حالت جر ایک جیسی ہوتی ہے، اس وجہ سے ان پر زبر آتی ہے جیسے مِنْ إسْمَاعِيلَ پڑھیں گے نہ کہ مِنْ إسْمَاعِيلِ۔

عربي	اردو
بي	_____ _____
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى	مسجد الحرام_____ مسجد اقصی_____
إذهَبْ الى البَيتِ	گھر_____ جاؤ۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ	وہ آپ سے شراب_____ سوال کرتے ہیں۔
مَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ	ہم تمہاری بات_____ اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔
على السقف	چھت_____
خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں_____ مہر لگا دی۔
في البيت	گھر_____
لكم في القصاص حيوة	تمہارے لئے قصاص_____ زندگی ہے۔
لِلّٰه	اللہ_____
لي	_____ _____
و الضُحى	صبح کی قسم، میں صبح کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں
الحَمدُ لِلّٰه	تمام تعریف اللہ_____ ہے۔

چیلنج! اب تک بی سیریز کے اسباق میں جو کچھ پڑھا ہے، اس کی بنیاد پر کیا آپ کچھ ایسے حروف جر کی فہرست تیار کر سکتے ہیں جو کہ اس سبق میں بیان نہ کیے گئے ہوں۔

عربي	اردو
الی صِرَاطٍ مُستَقِيم	_____ صراط مستقیم
على القَومِ الفَاسِقِينَ	_____ فاسق قوم
غَضَبٌ على غَضَبٍ	غضب _____ غضب
على البِرِّ	_____ نیکی
المُحسِنُ قريب من الخَيرِ	نیک انسان، بہتری _____ قریب ہے۔
طلبُ العِلمِ فَرِيضَةٌ على كُلِّ مسلمٍ	طلب علم ہر مسلمان _____ فرض ہے۔
انَّ لِلّٰہِ ما فی السَّمَاوَاتِ و ما فی الأرض	بے شک جو کچھ آسمان _____ ہے اور جو کچھ زمین _____ ہے، وہ سب اللہ _____ ہے۔
على قُلُوبِهِمْ و على سَمعِهِم و على أبصَارِهِم	ان کے دلوں ___، ان کے کانوں پر ___ اور ان کی آنکھوں _____
لَهُمْ فی الدُّنیا خِزْیٌ و فی الآخِرَةِ عَذابٌ عظِيمٌ	ان ___، دنیا ___ رسوائی ہے اور آخرت ___ بڑا عذاب ہے
الفتنةُ أكبرُ مِنَ القتل	مذہبی جبر تو قتل _____ بڑی چیز ہے۔
مَثَلُهُم كَمَثَلِ استوقدَ نَارًا	ان کی مثال اس _____ ہے جس نے آگ بھڑکائی۔
كَمَا صَلّيتَ عَلى إبراهِيمَ	_____ تو نے ابراہیم _____ رحمت بھیجی۔

آج کا اصول: اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں جن کا مطالعہ آپ پچھلے اسباق میں کر چکے ہیں۔ (۱) عَلَم یعنی کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام۔ (۲) اسم ضمیر جیسے هو، أنت، أنا۔ (۳) اسم اشارہ جیسے هذا، ذلك، تلك۔ (۴) اسم موصول جیسے الذي، التی، أولئك۔ (۵) وہ تمام اسم جن کے شروع میں 'ال' ہو۔ (۶) وہ اسم جس کا مضاف الیہ کوئی اسم معرفہ ہو جیسے کتابُ حامدٍ، قَلَمُ الْمُدَرِّسِ۔ اگر مضاف الیہ نکرہ ہو تو پھر مضاف بھی نکرہ ہی ہو گا جیسے (کسی طالب علم کی کوئی کتاب) وغیرہ۔ (۷) وہ اسم جسے کسی حرف ندا سے پکارا جائے جیسے یا رَجُلُ، یا وَلِيدَةُ۔

عربی	اردو
كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	______ دانے کی مثال جس میں سے سات بالیاں اگیں
كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ	اس ______ جو اپنے مال کو لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	______ ایک باغ کی مثال جو کہ بلندی پر واقع ہو
وَ الشَّمْسِ	______ ______ میں سورج
وَ الْقَمَرِ	______ ______ میں چاند
وَ الْعَصْرِ	______ ______ میں زمانے
وَ الشَّمْسُ	اور سورج (شمس حالت رفع میں ہے، اس لئے واؤ اور کے معنی میں ہے)
وَ الْقَمَرُ	______ چاند
وَ الْعَصْرُ	______ زمانہ
سَلامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	سلامتی ہے وہ، طلوع فجر ______
لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً	ہم ______ تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک اللہ کو کھلے عام نہ دیکھ لیں۔
وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ	کھاؤ پیو، ______ (صبح کا) سفید دھاگا، (رات کے) سیاہ دھاگے سے نمایاں نہ ہو جائے۔
وَلا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ	اپنے سر نہ منڈواؤ ______ قربانی کے جانور اپنے مقام تک نہ پہنچ جائیں۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اردو	عربي
گھر سے	
صبح کے وقت سے	
اللہ کے نام کے ساتھ	
میں قلم سے لکھتا یا لکھتی ہوں	
میں نے اسے دو دینار میں خریدا ہے	
والدین کے ساتھ احسان کرو	
چھت پر	
میں چاند کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں	
سیدھے راستے کی طرف	
علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	
یقیناً، آسمان وزمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے	
یہ طلوع فجر تک سلامتی ہے	
جیسا کہ تونے ابراہیم پر اپنی رحمت بھیجی	
میں وقت کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں	
اس کی طرح جو اپنی دولت کو دکھاوے کے لئے خرچ کرے	
ان کے لئے اس دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے	
اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر	

سبق 10: حروف عطف اور دیگر حروف (Conjunctions)

تعمیر شخصیت
یہ احساس پیدا کیجیے کہ ہر وقت اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

پچھلے سبق میں ہم نے حروف جر سے متعلق بات کی تھی۔ اس سبق میں ہم حروف عطف اور چند دیگر حروف سے متعلق بحث کریں گے۔ حروف عطف وہ حروف ہوتے ہیں جو دو الفاظ یا مجموعہ ہائے الفاظ کو ملانے کا کام کریں۔

حرف	معنی	وضاحت
ما	نہیں، کیا، جو، کون، کونسا، کتنا	ما کے متعدد معنی ہیں۔ درست معنی کا تعین سیاق وسباق سے ہوتا ہے۔ یہ حیرت یا خوشی کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے جیسے ما أجْمَلَ! (کتنا خوبصورت ہے!)
لا	نہیں، نہ	لا جملے کو منفی مفہوم میں لے آتا ہے۔ اگر یہ سوال کے جواب میں ہو تو پھر 'نہیں' کا معنی دیتا ہے۔
وَ	اور	واوَ الفاظ یا جملوں کو ملانے کے کام آتا ہے۔ یہ واوٗ قسمیہ سے مختلف ہوتا ہے۔ اگر واوٗ کے بعد والے لفظ پر زیر ہو تو یہ قسم کے معنی میں ہوتا ہے ورنہ 'اور' کے معنی میں۔ 'اور' کے معنی والے واوٗ کا ترجمہ جدید زبان میں 'کومہ، ' کی صورت میں بھی کر سکتے ہیں۔
فَ	پس، تو	فَ دو جملوں کا ایک دوسرے سے تعلق قائم کرتا ہے۔
ثُمَّ	پھر، اس کے بعد	ثُمَّ واقعات کی ترتیب بیان کرتا ہے۔ ثم کے بعد والا واقعہ، پہلے والے واقعے کے بعد ہوا ہوتا ہے۔
أوْ	یا	أوْ دو یا زیادہ چیزوں میں سے کسی ایک کا مفہوم بیان کرتا ہے جیسے کھانا یا پانی۔
إمَّا	یا تو، یا پھر	إمَّا دو یا زائد چیزوں میں سے کسی ایک کے اختیار کو بیان کرتا ہے جیسے یا تو ایسے کر لو یا پھر ویسے۔
أم	یا پھر، کیا؟	أم، أوْ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ سوال کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے کیا تم سے ایسا کیا یا نہیں؟
لَكِن	لیکن، بلکہ، مگر	یہ بات کی وضاحت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور پہلے کی بات میں کسی غلط فہمی کو دور کرتا ہے۔
بَلْ	بلکہ	یہ پہلے کی بات میں موجود کسی غلط فہمی کو دور کرتا ہے۔
لَمْ	نہیں	یہ کسی فعل کو منفی مفہوم میں کر دیتا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	___ ___ آپ ___ پہلے نازل کیا گیا ___ آخرت ___ وہ یقین رکھتے ہیں۔
وَ إِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ	___ وہ اپنے شیاطین ___ خلوت میں ملتے ہیں
وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ	___ جب ان سے کہا جائے
أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ	___ آسمان ___ بارش ___ طرح
فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ	___ وہ واپس ___ لوٹیں گے
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ	___ اس نے اس ___ پھلوں ___ کچھ نکالے
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً	___ وہ پتھروں ___ ___ اس سے بھی شدید
نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا	ہم اس ___ بہتر لائیں گے ___ اس کی مثل
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا تم ___ جانتے کہ اللہ ہر چیز ___ قادر ہے
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ	___ تم ارادہ کرتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو؟
مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَى	جو کوئی بھی یہودی ___ عیسائی ہو
وَ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	اور تم بے جان تھے ___ اس نے تمہیں زندہ کیا، ___ تمہیں موت دی، ___ تمہیں زندہ کرے گا، ___ تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ	___ انہیں فرشتوں ___ پیش کیا۔
أَمْ حَسِبْتُمْ	___ تم خیال کرتے ہو؟

آج کا اصول: مرکب جاری دو الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ ایک حرف جر اور دوسرا وہ اسم جو اس کے بعد آئے۔ اسے مجرور کہتے ہیں۔ مجرور ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ جیسے بِالْحَقِّ، فِي الْبَيْتِ میں ب اور فی حروف جر ہیں اور حق اور البیت مجرور ہیں۔

اردو	عربی
______ ہم نے تمہارے ______ معافی کا فیصلہ کر لیا	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ
______ تم ڈالو، ______ ہم ڈالنے والے ہیں	إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ
______ تو انہیں عذاب دے، ______ ان کی توبہ قبول کر	إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ
______ انہیں سزا دے ______ ان کے ساتھ اچھا معاملہ کر	إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْناً
______ عذاب ______ وقت	إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ
آپ انہیں خبردار کریں ______ خبردار ______ کریں	ءأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
اور جب ان سے کہا گیا کہ اس کی پیروی کرو ______ اللہ نے نازل کیا، وہ بولے: ' ______ ہم تو اپنے آباؤاجداد کے راستے کی پیروی کریں گے۔'	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا
______ اس نے کسی کو جنا اور ______ ہی وہ جنا گیا اور ______ ہی اس کا کوئی ہمسر ہو سکتا ہے۔	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ.
تو اگر تم ______ کرو گے اور ہرگز نہ کر سکو گے ______ اس آگ سے بچو	فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ
______ تمہیں اس کی تعلیم دیتا ہے جو تم ______ جانتے تھے۔	وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ
______ تم اس وقت گواہ تھے؟	أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ

کیا آپ جانتے ہیں؟

پچھلے چودہ سو برس میں عربی زبان کے بنیادی ڈھانچے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ البتہ بعض الفاظ اور اسالیب میں تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ بعض نئے الفاظ عربی میں شامل ہوئے ہیں۔ اس کے برعکس دوسری زبانیں ہر دو سو سال کے بعد بڑی حد تک تبدیل ہو جاتی ہیں۔

آج کا اصول: حروف جر اپنے بعد والے اسم کو جری حالت میں لے آتے ہیں، جیسے بزید۔ مگر حروف عطف کا اپنے بعد والے اسم کی ظاہری شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

عربی	اردو
أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا	____ ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں ____ ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں ____ ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں
إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لا يَشْعُرُونَ	بے شک وہی فسادی ہیں ____ وہ شعور ____ رکھتے
وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	اور ہم نے ظلم ____ کیا ____ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا	اور سلیمان نے کفر ____ کیا ____ شیاطین نے کفر کیا
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ	____ نیکی تو اس کی ہے جو اللہ ____ ایمان لائے
وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ	____ انہوں نے اختلاف کیا ____ ان ____ وہ بھی ہیں جو ایمان لائے اور ان ____ وہ بھی ہیں جنہوں نے انکار کیا
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ	اور وہ بولے: 'اللہ نے اولاد بنالی ہے۔' وہ پاک ہے ____ اسی کا ہے ____ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا	اور وہ بولے: 'یہودی ____ عیسائی ہو جاؤ، تبھی ہدایت پاؤ گے۔' آپ کہیے، ' ____ ابراہیم کا دین یکسوئی کا ہے۔'
وَلا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لا تَشْعُرُونَ	اور مردہ ____ کہو اسے جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں۔ ____ وہ زندہ ہیں ____ تم شعور ____ رکھتے۔

چیلنج! إنْ ، أنْ اور إنَّ کا فرق بیان کیجیے۔

آج کا اصول: عربی زبان میں کسی شخص یا چیز کی تعریف کے لئے لفظ نِعمَ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہوتا ہے 'کیا ہی اچھا!!!' جیسے نِعمَ الْمَولَى (کیا ہی اچھا آقا)۔ اس کے برعکس برائی بیان کرنے کے لئے لفظ بِئْسَ استعمال ہوتا ہے۔ اس کا معنی ہے 'کیا ہی برا!!!' جیسے بِئْسَ الْمَصِيْرُ (کیا ہی برا ٹھکانہ)۔ مونث اسماء کے لئے الفاظ نِعْمَتْ اور بِئسَتْ استعمال کیے جاتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! دولت اللہ کی بڑی نعمت ہے مگر اس سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0008-Wealth.htm

اس سبق میں ہم مزید حروف کا مطالعہ کریں گے۔ ان میں بعض جملے میں زور پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ بعض کوئی شرط بیان کرنے کے لئے اور بعض جملوں کی نفی کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

تعمیر شخصیت

قرآن مجید غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے جیسا گندا کام قرار دیتا ہے۔ غیبت کرنے اور سننے سے دور رہیے۔

حرف	معنی	وضاحت
أَنَّ	یقیناً، بے شک	اس سے جملے میں زور پیدا کیا جاتا ہے
إنَّ	یقیناً، بے شک	اس سے بھی جملے میں زور پیدا کیا جاتا ہے
أنْ	کہ	یہ کسی فعل کو مصدر 'ہونا' کے معنی میں کر دیتا ہے
إنْ	اگر	یہ شرط بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے
لَن	ہرگز نہیں	یہ جملے کو مستقبل کے مفہوم میں کر کے سختی سے نفی کرتا ہے
لَيْسَ	بالکل نہیں	یہ بھی جملے کو تاکید کے ساتھ منفی کے مفہوم میں کر دیتا ہے
لَمّا	جب بھی	
إلّا	سوائے	یہ کسی چیز کو مستثنیٰ کرنے کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے
كَي	تاکہ	
إذَا	جب	
إذْ	یاد کرو جب	یہ ماضی میں کسی واقعے کے ہونے کو بیان کرتا ہے اور یہ مفہوم دیتا ہے کہ 'یاد کرو اس وقت کو جب۔۔۔۔۔ یہ ہوا'
لَو	اگر، کاش	یہ فقرے کو شرطیہ بنانے یا خواہش کرنے کے معنی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
لولا	اگر نہیں، کیوں نہیں	یہ منفی مفہوم میں فقرے کو شرطیہ بنانے یا خواہش کرنے کے معنی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	______ وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ	______ وہی بے وقوف ہیں
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	______ اللہ ہر چیز پر قادر ہے
أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	______ اللہ ہر چیز پر قادر ہے
إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ	______ وہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعاً	______ سب کی سب قوت اللہ ہی کی ہے
إِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً	______ اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ کوئی مثال بیان کرے
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	______ کے بارے میں اللہ نے حکم دیا ہے ____ اسے ملایا جائے
إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ	______ تم سچے ہو
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً	______ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے ____ تم گائے ذبح کرو
إِنْ شَاءَ اللَّهُ	______ اللہ نے چاہا
إِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى	______ تمہارے پاس قیدی لائے جائیں
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ	______ وہ عذاب ______ بچانے والا ____ اسے لمبی عمر ملے
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ	______ تم ارادہ کرتے ہو ______ اپنے رسول سے پوچھو
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	تو ______ تم ______ کروگے اور ______ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو

عربی	اردو
لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ	ہم تم پر ایمان _____ لائیں گے
لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	ہم ایک کھانے _____ صبر _____ کریں گے
وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً	وہ بولے: 'ہمیں آگ _____ چھوئے گی _____ چند گنتی کے دنوں کے۔'
لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ	وہ جنت میں داخل _____ ہو گا
لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ	ان کی توبہ قبول _____ ہو گی
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ	تم نیکی تک ____ پہنچ سکو گے ____ کہ تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔
وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا	میرے لئے کوئی وزیر بنادے _____ ہم تیری کثیر تسبیح کریں
فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا	تو ہم نے اسے اس کی ماں ____ واپس کیا ____ اس کی آنکھوں کو سکون ملے۔
كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ	_____ یہ تمہارے امیروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتی رہے
إِذَا قِيلَ لَهُمْ	_____ ان سے کہا گیا
إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ	_____ تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا
وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ	اور _____ ہم نے تمہیں فرعون کے پیروکاروں سے نجات دی
وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ	اور _____ ہم نے موسی کو قانون اور حق وباطل کا معیار عطا کیا
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ	اور _____ ہم نے تم سے وعدہ لیا کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے
إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا	_____ پیروکار اپنے لیڈروں سے اعلان برأت کر دیں گے

آج کا اصول: لفظ إنَّ اور أنَّ مبتدا کو حالت نصب میں کر دیتے ہیں مگر خبر بدستور حالت رفع ہی میں رہتی ہے۔ جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ سے إنَّ زَيدًا قَائِمٌ۔

عربی	اردو
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا	اور_____ وہ اہل ایمان سے ملتے ہیں
إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ	_____ وہ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہ بس اس سے یہی کہتا ہے، 'ہو جا۔' پس وہ ہو جاتا ہے۔
إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ	_____ ان تک کوئی مصیبت پہنچتی ہے
وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا	اور اپنا وعدہ پورا کرنے والے _____ وہ وعدہ کر لیں
لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ	_____ اللہ چاہے تو ان کی قوت سماعت لے جائے
لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ	_____ وہ ہزار برس زندہ رہے
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	_____ وہ جانتے
لَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	____ وہ ان ظالموں کو دیکھیں _____ وہ عذاب کو دیکھیں گے
ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ	_____ اس کے بعد تم نے منہ پھیر لیا تو تم پر _____ اللہ کا فضل اور رحمت ___ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے
لَوْلَا يُكَلِّمُنَا	وہ ہم سے _____ کلام کرتا
لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ	اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر حملہ کرنے سے) _____ روکتا تو زمین پر فساد پھیل جاتا
لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ	ان کے علماء اور قانونی ماہرین انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع _____ کرتے
لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ	اس پر فرشتہ نازل _____ ہوتا

چیلنج! لفظ 'ما' مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ سابقہ اسباق کی روشنی میں 'ما' کے مختلف معانی بیان کیجیے۔

عربی	اردو
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	______ نیکی کہ تم اپنا رخ مشرق یا مغرب کی جانب کر لو
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ	تم پر ______ نہیں ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو
لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ	اس معاملے میں تمہارے لئے کوئی چیز ______ ہے
وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلاَّمٍ لِلْعَبِيدِ	بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ______ ہے
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ	اس سے فاسقوں ______ کوئی گمراہ نہیں ہوتا
لا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا	ہمارے پاس علم نہیں ہے ______ اس کے جو تو نے ہمیں سکھایا
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ	ان میں ان پڑھ لوگ بھی ہیں جو کتاب کو ______ اپنی جھوٹی امیدوں کے اور کچھ نہیں سمجھتے
لا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	وہ اللہ ______ کسی کی عبادت نہیں کرتے

آج کا اصول: بعض ایسے اسم ہوتے ہیں جو حالت نصب یا جر میں ایک جیسے رہتے ہیں۔ انہیں 'غیر منصرف' کہا جاتا ہے۔ جیسے قلتُ لِعُمرَ (میں عمر سے کہا۔) بعض اسم تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہتے ہیں، انہیں 'مبنی' کہتے ہیں۔ مثلاً انا عمرُ (میں عمر ہوں۔) میں انا ضمیر مبنی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی شاعری کی ایک خاص قسم 'مدح' ہے۔ ان نظموں میں کسی خاص انسان کی مثبت خصوصیات بیان کی جاتی ہیں۔ بادشاہ شاعروں کی سرپرستی کر کے ان سے نظمیں لکھوایا کرتے تھے۔ شاہی قصیدے مسلم تاریخ کا ایک شرمناک باب ہیں۔

مطالعہ کیجیے! کامیابی کے راستوں پر موجود رکاوٹوں سے کیسے نمٹا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0010-Block.htm

سبق 12: حروف ندا (Exclamations)

اس سبق میں ہم ان حروف کا جائزہ لیں گے جو کسی کو پکارنے یا کسی کی بات کا جواب دینے یا اپنے جذبات کے اظہار کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اپنے وعدے اور معاہدے ہمیشہ پورے کیجیے۔ اللہ کے ہاں ہمیں ان کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

حرف	معنی	وضاحت
یا	اے!	کسی کو پکارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے لئے چند قوانین بھی ہیں:
		■ جسے پکارا جارہا ہے، اگر وہ اکیلا اسم ہو، تو اس کی تنوین غائب کر کے صرف ایک ضمہ لگا دی جاتی ہے، جیسے یا زَیدُ ، یا رَجُلُ وغیرہ۔ ■ جسے پکارا جارہا ہے، اگر اس پر 'ال' موجود ہے، تو پھر یا اور اس اسم کے درمیان 'أيُّهَا' اور مؤنث کے لیے 'أيَّتُهَا' لگا دیتے ہیں جیسے یا أيُّها الإنسانُ ، یا ایها الرَجُلُ ، یا ایَّتُها الْمَرأةُ وغیرہ۔ ■ جسے پکارا جارہا ہے، اگر وہ مرکب اضافی ہو تو اس کے مضاف کی حالت تبدیل کر کے اسے نصب دے دی جاتی ہے۔ جیسے یا أبَا بكرٍ، یا عَبدَ اللهِ وغیرہ۔ بعض اوقات لفظ 'یا' کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں بھی مضاف پر نصب موجود رہتی ہے۔ جیسے أبَا بكرٍ، عَبدَ اللهِ۔
أي	اے!	یہ بھی کسی کو پکارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
نَعَمْ	جی ہاں!	کسی سوال کے جواب میں 'ہاں' کہنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
بَلَی	جی ہاں! کیوں نہیں؟	کسی منفی سوال کے جواب میں نفی کرتے ہوئے 'ہاں، کیوں نہیں' کہنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اس آیت میں أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى (اللہ تعالیٰ نے فرمایا: 'کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟' وہ بولے: 'ہاں، کیوں نہیں! (تو ہی تو ہمارا رب ہے)'
لا	نہیں!	کسی سوال کے جواب میں 'نہیں' کہنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
أجَلْ	اچھا! جی ہاں!	کسی سوال کے جواب میں 'ہاں' کہنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
ألا	خبردار!	کسی کو ہوشیار و خبردار کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے خبردار! آگاہ رہو! ہوشیار رہو!

سبق 12: حروف ندا (Exclamations)

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ	______ لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاةِ	______ ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد چاہو۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلالًا طَيِّبًا	______ لوگو! زمین میں جو بھی حلال وطیب ہے، اسے کھاؤ۔
بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	______ ______ نے برائی کمائی
بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ	______ ______ نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہے تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔
بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى	______ ______ اپنا وعدہ پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا
بَلَى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا	______ یہ وعدہ اس پر حق ہے
أَلا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ	______ یہی تو وہ فسادی ہیں
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلاَّ الْفَاسِقِينَ	اس سے فاسقوں ______ کوئی گمراہ نہیں ہوتا
أَلا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ	______ اللہ کی مدد یقیناً قریب ہے
قَالُوا نَعَمْ	وہ بولے: ______

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی ادب کی تعلیم مسلم دنیا کے دینی اور دنیاوی تعلیمی اداروں میں عام ہے۔ مسلمانوں نے دور جاہلیت کی شاعری اور نثر کو اس لئے سنبھال کر رکھا ہے کہ وہ قرآن کی زبان کو زندہ رکھ سکیں۔

آج کا اصول: حروف ندا یا تو کسی کو بلانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا پھر جذبات کے اظہار کے لئے۔

چیلنج! لفظ 'یا' کا اپنے بعد آنے والے لفظ کی شکل پر کیا اثر ہوتا ہے؟

اس سبق میں ہم ان حروف کا جائزہ لیں گے جو کوئی سوال پوچھنے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں حروف استفہام کہتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔

حرف	معنی	وضاحت
أ	کیا؟	یہ جملے کو سوالیہ شکل دے دیتا ہے۔
هَلْ	کیا؟	یہ جملے کو سوالیہ شکل دے دیتا ہے۔
مَنْ	کون؟	کون، کون سا، جو نسا، جسے، جو بھی یہ سب معانی اس ایک لفظ سے ادا ہوتے ہیں۔
أيُّ	کون سا؟	کسی مخصوص شخص یا چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
أنَّى	کہاں سے؟	بالعموم کسی مشکل کام پر حیرت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے 'یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟'
أينَ	کہاں؟	کسی شخص یا جگہ کی لوکیشن معلوم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
أينما	جہاں بھی؟	
كَمْ	کتنا؟	تعداد معلوم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
مَتَى	کب؟	کسی کام کا وقت معلوم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
كَيفَ	کیسے؟	کسی کام کا طریقہ کار معلوم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

چیلنج!
عربی مرکبات کی اقسام بیان کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
قرآن مجید اگرچہ شاعری کی کتاب نہیں ہے مگر اس کی آیات میں ایک مخصوص شعریت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے اسے حفظ کرنا بہت آسان ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ	لوگوں ______ سے کچھ ایسے ہیں ______ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ	______ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے
مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ	______ نے برائی کمائی اور اسے اس کی خطا نے گھیر لیا
مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ	وہ ______ نے کیا
عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	اپنے بندوں میں سے ______ چاہے، اس پر
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ	______ جبریل کا دشمن ہو
بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ	______، ______ اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو
وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ	اور ملت ابراہیم سے ______ پیچھے ہٹے گا ______ اس کے ______ اپنی شخصیت میں بے وقوف ہو گا
وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ	مشرق و مغرب تو اللہ ہی کا ہے تو ______ بھی منہ کرو، اللہ کو وہیں موجود پاؤ گے
أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا	تم ______ بھی ہو، اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا
وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ	اس دن وہ پکاریں گے تو وہ کہے گا: '______ میرے شریک جن کے بارے میں تم گمان کرتے تھے؟'
أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لا يَأْتِ بِخَيْرٍ	وہ ______ بھی منہ کرتا ہے، اچھی بات نہیں کرتا
قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا	وہ بولے: 'اے مریم! یہ تمہارے پاس ______ سے آیا؟'

آج کا اصول:

اگر ہمزہ استفہام کے بعد 'ال' ہو تو انہیں آپس میں ملا دیا جاتا ہے جیسے أ اليوم کو آليوم اور أ الله کو آلله لکھا جاتا ہے۔

اردو	عربی
______ روشن نشانیاں ہم نے انہیں عطا کیں	كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ
______ ہی چھوٹے گروہ اللہ کی اجازت ______ بڑے گروہ پر غالب آئے	كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ
وہ بولا: 'میں ______ رہا ہوں؟' (پھر خود ہی) بولا: 'میں ایک دن رہا ہوں گا۔'	قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْماً
______ ہی گروہ ان سے پہلے ہلاک کر دیے گئے	كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ
______ زمین کی طرف ______ دیکھتے کہ ہم نے ہر شاندار چیز کے ______ جوڑے اس میں اگائے ہیں؟	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
وہ کہتے ہیں: 'یہ وعدہ ______ پورا ہو گا اگر تم سچے ہو؟'	وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ
اللہ کی مدد ______ آئے گی۔ ______ ______ اللہ کی مدد قریب ہے	مَتَى نَصْرُ اللهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللهِ قَرِيبٌ
تم ______ اللہ کی ناشکری کر سکتے ہو جبکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ
______ ابراہیم نے عرض کیا: 'میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو ______ زندہ کرے گا۔'	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَى
وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں تمہاری صورت ______ چاہتا ہے بناتا ہے۔	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ
اللہ کسی ایسی قوم کو ______ ہدایت دے جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔	كَيْفَ يَهْدِي اللهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ
ہم تمہارے لئے نشانیاں ______ واضح کرتے ہیں	كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الآيَاتِ

آج کا اصول: اسم اشارہ کے بعد والے اسم پر اگر ال لگا ہوا ہو تو وہ اس کا مشار الیہ ہوتا ہے ورنہ اس کی خبر۔ جیسے هَذَا الكِتَاب کا مطلب ہے 'یہ کتاب' جبکہ هَذَا كِتَابٌ کا مطلب ہے 'یہ ایک کتاب ہے۔'

اردو	عربی
تمہارے والد_____ہیں؟	أين أبُوكَ
اور_____تم سے پہلے نازل ہوا	وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
_____وہ انتظار کر رہے ہیں_____اللہ بادلوں میں آ جائے	هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ
وہ کہتے ہیں: '_____ہمارے لئے اس معاملے_____کچھ ہے؟'	يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ
_____وہ_____ظالم قوم کے کسی کو ہلاک کرتا ہے؟	هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ
_____بینا و نابینا برابر ہیں؟	هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ
_____تمہارے پاس علم_____سے کچھ ہے؟	هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ
وہ ہم پر بادشاہ_____ہو سکتا ہے جبکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں؟	أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
میرے رب! میرے ہاں بچہ_____ہو سکتا ہے؟	رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ

مطالعہ کیجیے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسل مندی سے خدا کی پناہ مانگی ہے۔ کسل مندی کا حل کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0016-Procrastination.htm

آج کا اصول: ایسا اسم جو کوئی کام کر رہا ہو، فاعل کہاتا ہے۔ فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے۔ اس کے برعکس وہ اسم، جس پر کوئی کام کیا جائے، مفعول کہلاتا ہے۔ یہ ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔ قرأ زيدٌ الكتابَ (زید نے کتاب پڑھی)

آج کا اصول: لفظ 'ما' بہت سے کام کرتا ہے۔ یہ جملوں کو منفی بھی بناتا ہے، مثلا ما زيدٌ قائمٌ۔ انہیں سوالیہ بھی کرتا ہے، مثلا ما اسمُك (آپکا نام کیا ہے) اور حیرت کا اظہار کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

چیلنج! اس کورس میں آپ نے جتنے حروف سیکھے ہیں، ان کی ایک جامع فہرست تیار کیجیے۔

مطالعہ کیجیے! الزام تراشی اور عیب جوئی کے بارے میں قرآن مجید کی تعلیمات کیا ہیں؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0006-Defamation.htm

اس سبق میں ہم چند اور حروف استفہام کا جائزہ لیں گے۔

تعمیر شخصیت
آپ کے جذبات جو قابو سے باہر ہو جائیں، آپ کے دشمن ہیں۔ انہیں کنٹرول کرنا سیکھیے۔

حرف	معنی	وضاحت
لِمَ	کیوں؟	وجہ پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
لِمَاذَا	کیوں؟	وجہ پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
فِيمَ	کس میں؟	
لِمَنْ	کس شخص کے لئے؟	یہ کسی شخص کے بارے میں پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ لِمن سے مختلف ہے جس کا معنی ہے 'ضرور میں سے'
مِنْ أينَ	کہاں سے؟	
إلَى أينَ	کہاں تک؟	
إلَى متَى	کب تک؟	
مِمَّا	کس میں؟ اس میں سے جو	یہ من اور ما کا مجموعہ ہے۔
عَمَّا	کے بارے میں	یہ عن اور ما کا مجموعہ ہے۔
مِمَّنْ	کس شخص سے؟	یہ مِن اور مَن کا مجموعہ ہے۔
بِكَمْ	کتنے کا؟	

کیا آپ جانتے ہیں؟ مشرکین عرب قرآن کو خدا کی کتاب تو نہیں مانتے تھے البتہ اسے عربی ادب کا ایسا شہ پارہ ضرور سمجھتے تھے جس کی مثال پیش کرنا انسان کے بس کا روگ نہیں ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ	اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں بحث ____ کرتے ہو؟
وَلا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ	جو وہ عمل کرتے تھے، ____ تم سے سوال نہیں کیا جائے گا
قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ	وہ بولے: تم ____ تھے؟
إلى متى أنتَ جَالِسٌ هِنا؟	تم یہاں ____ بیٹھے ہو؟
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	جو ہم نے انہیں رزق دیا، وہ ____ خرچ کرتے ہیں۔
وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	اگر وہ ____ باز نہ آئے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے کفار پر ضرور ضرور دردناک عذاب آئے گا۔
لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	تم اللہ کی آیتوں سے کفر ____ کرتے ہو؟
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا	____ بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد میں اس کا ذکر کرنے سے روکے
إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ	بے شک تب تم ____ ظالموں ____ ہو
قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الْأَسْرَىٰ	کہیے ____ کے ہاتھ میں قیدی ہیں
فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ	تو ہلاکت ہے ان کے لئے ____ ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ہلاکت ہے ان کے لئے ____ وہ (حرام) کماتے ہیں
لِماذا تَضْحَكُونَ؟	تم ____ ہنس رہے ہو؟
لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا	تم قوم کو نصیحت ____ کرتے ہو

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کا خیال تھا کہ شاعروں کے دماغ پر کوئی جن قبضہ کر لیتا ہے اور ان سے ادب کے شہ پارے تخلیق کرواتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قرآن کو بھی جناتی کلام سمجھتے تھے۔

عربی	اردو
أُوْلَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا	ان کے لئے حصہ ہے ____ انہوں نے کمایا
وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ	بے شک آپ ____ رسولوں ____ ہیں۔
لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ	____ ان میں سے ایمان لایا
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ	اللہ نے معافی دے دی ____ گزر چکا
لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ	تا کہ ہم آزما کر الگ کر لیں اسے جو رسول کی پیروی کرتا ہے ____ اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹتا ہے
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا. فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا	وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ آپ ____ اسے بیان کر سکتے ہیں؟
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ	وہ حکومت چھین لیتا ہے ____ وہ چاہتا ہے۔
لماذا تفعلُونَ هذا	تم یہ ____ کر رہے ہو؟
إلى أين ذهب أخوكَ؟	تمہارا بھائی ____ گیا؟
بِكَمْ هَذا الكِتَاب؟	یہ کتاب ____ کی ہے؟
وَلا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا	تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ تم ____ کچھ لو جو تم نے انہیں دیا ہو۔
لِمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ	____ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرے۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلالًا طَيِّبًا	اے لوگو! زمین میں جو حلال و طیب ہے، ____ کھاؤ۔

آج کا اصول: لفظ إنَّ اور أنَّ کو جملے میں زور پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ لفظ أنْ سے 'کہ ایسا ہو' کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ جیسے أنْ تَفْعَلْ (کہ تم ایسا کرو۔) لفظ إنْ 'اگر' کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً إنْ تفعلْ افعلْ (اگر آپ کریں گے تو میں کروں گا۔)

عربی	اردو
يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لا يَسْمَعُ وَلا يُبْصِرُ وَلا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا	ابا جان! آپ اس کی عبادت _____ کرتے ہیں جو نہ سن سکتا ہے، نہ دیکھ سکتا ہے اور نہ ہی آپ کو کسی چیز سے غنی کر سکتا ہے؟
كَم تِلمِيذًا حاضِرٍ؟	_____ شاگرد حاضر ہیں؟
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ	وہ پاک اور بلند ہے _____ جو صفات وہ بیان کر رہے ہیں۔
لِمَنْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	آج بادشاہی _____ کی ہے؟ اللہ واحد قہار کی!!!
وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ	_____ کس کا دین اچھا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا؟
وَإِنْ كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا	اگر تم اس کے بارے میں شک میں ہو _____ ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً	_____ بڑا ظالم کون جو اللہ سے جھوٹ منسوب کرے؟
عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ	اللہ آپ کو معاف کرے، آپ نے انہیں اجازت _____ دی؟
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	اللہ اس سے غافل نہیں ہے _____ تم کرتے ہو
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ	_____ ہم نے تخلیق کیا، ایک گروہ ہے جو حق کی طرف راہنمائی کرتا ہے
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً	تو آج ہم تمہارے جسم کو بچا لیں گے تاکہ تم _____ تمہارے بعد آئیں، ایک نشانی بن جاؤ
مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ	تمہارے ارد گرد کے دیہاتیوں _____ منافق ہیں
كَم وَلَدًا لَكَ؟	تمہارے _____ بچے ہیں؟

مطالعہ کیجیے! دوسروں پر اپنا اعتماد قائم کرنا زندگی گزارنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیوں اور کیسے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0012-Trust.htm

عربی	اردو
وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ	____ کی بات اچھی جس نے اللہ کی طرف بلایا، نیک عمل کیے اور کہا کہ میں تو (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں؟
لِمَنِ الأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا	زمین اور جو اس میں ہیں، ____ کے ہیں
فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ	جو شرک وہ کررہے ہیں، اللہ ____ بلند ہے۔
لا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ	وہ جو کرتے ہیں، ____ اس سے نہیں پوچھا جائے گا بلکہ انہی سے پوچھا جائے گا۔
خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا	ایک سبق ____ متنبہ ہونے کا ارادہ کرے یا شکر گزار ہونے کا خواہش مند ہو
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لا تَفْعَلُونَ	اے ایمان والو! تم جو کہتے ہیں وہ کرتے ____ نہیں؟
لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	تم اللہ کی راہ سے ____ روکتے ہو؟
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ	اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی جسے دودھ پلا رہی تھی، ____ بھول جائے گی۔
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا	وہ کہے گا: میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے ____ اٹھایا جبکہ میں تو آنکھوں والا تھا؟
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ	اپنا بازوئے (رحمت) بچھایئے، ____ آپ کی پیروی کرے۔
لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ	تم حق کو باطل سے خلط ملط ____ کرتے ہو اور حق کو جان بوجھ کر ____ چھپاتے ہو؟

آج کا اصول: مرکب توصیفی دو یا زیادہ الفاظ سے مل کر بنتا ہے جو موصوف اور صفت کہلاتے ہیں۔ دونوں ہمیشہ جنس، عدد، حالت اور ال کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ایک سے زائد صفات بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً الإسلامُ دينٌ حنيفِيَّةٌ سَمحةٌ (اسلام یک طرفہ اور نرمی والا دین ہے)

چیلنج! سابقہ اسباق کی روشنی میں سمتوں اور رشتوں کے عربی نام بیان کیجیے۔

اس سبق میں ہم چند ایسے اسماء کا مطالعہ کریں گے جو کہ سمتوں یا رشتوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں اکٹھا بیان کرنے کی وجہ یہ ہے کہ کہ یہ مرکب اضافی میں مضاف بن کر استعمال ہوتے ہیں اور اپنے بعد والے لفظ کو حالت جر میں کر دیتے ہیں جو کہ ان کا مضاف الیہ ہوتا ہے۔

تعمیر شخصیت

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیے۔

الفاظ	معنی
أَمَامَ، بَيْنَ أَيدِي	سامنے
خَلْفَ	پیچھے
فَوْقَ	اوپر
تَحْتَ	نیچے
يَمِيْنِ	دائیں
شِمَالِ	بائیں
مَشْرِقٌ	مشرق
مَغْرِبٌ	مغرب
شَمَالٌ	شمال
جُنُوْبٌ	جنوب
قِبَلَ	جانب، طرف

الفاظ	رَفْعٌ Subjective	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive	جَمعٌ Plural
باپ	أَبُو	أَبَا	أَبِي	آبَاءٌ
ماں	أُمٌّ	أُمًّا	أُمٍّ	أُمُهَاتٌ
بھائی	أَخٌ	أَخًا	أَخٍ	إِخوَانٌ
بہن	أُخْتٌ	أُخْتًا	أُخْتٍ	أَخوَاتٌ
بیٹا	إِبْنٌ	إِبْنًا	إِبْنٍ	بَنِين
بیٹی	بِنتٌ	بِنتًا	بِنتٍ	بِنَاتٌ
خاوند	زَوجٌ	زَوجًا	زَوجٍ	أَزوَاجٌ
بیوی	زَوجَةٌ	زَوجَةً	زَوجَةٍ	أَزوَاجٌ
صاحب، والا	ذُوْ	ذَا	ذِي	N/a

چیلنج!

اسم اور فعل کی مختلف اقسام بیان کیجیے۔ آپ پچھلے ماڈیول کی کتاب کی مدد لے سکتے ہیں۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
يُرِيدُ الإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ	انسان ارادہ کرتا ہے کہ وہ ____ برائیاں کرے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہیں اور جو ان کے ____ ہے
لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافاً	اگر وہ اپنے ____ کمزور اولاد چھوڑ جائیں
وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ	عاد کے ____ کو یاد کیجیے
لآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ	یقیناً میں ان کے سامنے، ____، ____ اور ____ سے آؤں گا
إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	جب ہم نے پہاڑ کو ____ لٹکا دیا
آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعاً	____ اور ____، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تم سے نفع کے اعتبار سے قریب تر ہے
فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ	وہ ہر ____ علم سے ____ (بڑا) جاننے والا ہے
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ	____ نہریں جاری ہوں گی
فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ	تو ان پر ____ سے چھت گر گئی
كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ	____ خزانہ تھا
إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ	بے شک تمہارا رب ____ مغفرت ہے لوگوں کے لئے
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيّاً	آپ کے رب نے ____ ایک چشمہ جاری کر دیا
إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ	بے شک اللہ زبردست اور ____ انتقام (گناہوں کا بدلہ دینے والا) ہے

کیا آپ جانتے ہیں؟ جزیرہ نما عرب میں چار مہینوں میں جنگ و جدال حرام ہے تاکہ لوگ اطمینان سے حج و عمرہ کر سکیں۔ یہ مہینے محرم، رجب، ذی قعد اور ذی الحج ہیں۔ دین ابراہیمی کی روایت کے مطابق دور جاہلیت کے عرب بھی انہی کا احترام کرتے تھے۔

عربی	اردو
جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ	دو باغ، ____ اور ____
السَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ	آسمان ____ میں لپٹے ہوئے ہیں (یعنی اس کے کنٹرول میں ہیں)
يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ	دو ملنے والے (حساب رکھنے والے فرشتے) اس کے ____ اور ____ بیٹھے ہوئے ہیں
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ	____ اور ____ تو اللہ کا ہے
فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	تو یقیناً اللہ سورج کو ____ سے نکالتا ہے، تم اسے ____ سے نکال کر دکھاؤ
فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ	تو (ان کی) گردنوں کے ____ ضرب لگاؤ
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ	تو رہا وہ جسے اس کا نامہ اعمال ____ میں دیا گیا
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ	اور وہ جسے اس کا نامہ اعمال ____ میں دیا گیا
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے ____ اور ____ کی ____ کر لو
لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ	____ جو ان سے نہیں ملے ہیں
فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ	اگر اس کے ____ ہوں تو ____ کا حصہ 1/6 ہے
أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا	میں اپنے سر ____ روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں
أَصْحَابُ الْيَمِينِ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ	____ ہاتھ والے اور ____ والے
بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ	ان ____ کی اولاد اور ____ کی اولاد

آج کا اصول: مرکب اضافی دو الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ۔ مضاف پر کبھی ال یا تنوین نہیں آسکتی۔ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ جیسے کِتَابُ اللّٰهِ میں 'کتاب' مضاف ہے اور لفظ اللہ، مضاف الیہ۔

عربی	اردو
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلأَخِي	میرے رب! مجھے معاف کر دے اور ____ بھی
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	اللہ ____ فضل اور عظمت والا ہے
إِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ	بے شک وہ علم ____ ہے
يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ	اس دن عذاب انہیں ____ اور ان کے پاؤں ____ سے انہیں گھیر لے گا
إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى	رشتے ____ کو دینا
لابْتَغَوْا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا	وہ ____ عرش کی طرف کوئی راستہ تلاش کریں گے
يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	وہ آپ سے دو سینگوں ____ (ذوالقرنین) کے بارے میں پوچھتے ہیں
يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ	اے دو سینگوں ____
إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ	جب ہم ان کے اوپر ایک شدید عذاب ____ دروازہ کھولیں گے
فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ	تو رشتے ____ کو اس کا حق دو
كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ	وہ ____ اور ____ والا تھا
إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلاَّ نَفْسِي وَأَخِي	بے شک میں سوائے اپنے آپ اور ____ کے کسی کا مالک نہیں ہوں
قَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ	موسی ____ ہارون سے بولے
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ	تم پر حرام کی گئی ہیں ____، ____، ____، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، ____ اور ____۔

آج کا اصول: عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جسے فعل مضارع کہا جاتا ہے۔ فعل مضارع سے پہلے اگر لفظ 'کان' لگا دیا جائے تو یہ ماضی میں اس کام کے مسلسل ہونے کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً يَفْهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا'۔ كَانَ يَفْهَمُ کا مطلب ہوگا 'وہ سمجھا کرتا تھا'۔

سبق 15: سمتیں، رشتے اور تاریخیں (Directions, Relations and Dates)

ان جداول کو دیکھیے۔ ان میں دن، مہینے اور تاریخ سے متعلق الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
يَومُ الْجُمُعَةِ	جمعہ	السَنَةُ الْقَمَرِيَّةُ	قمری کیلنڈر	السَنَةُ الْشَمسِيَّةُ	شمسی کیلنڈر
يَومُ السَّبْتِ	ہفتہ	السَنَةُ الْهِجْرِيَّةُ	ہجری کیلنڈر	السَنَةُ الْعِيسَوِيَّةُ	عیسوی کیلنڈر
يَومُ الأَحَدِ	اتوار	الْمُحَرَّمُ	محرم	يَنَائِرُ/يَنَايَرُ	جنوری
يَومُ الإِثْنَيْنِ	پیر، سوموار	الصَّفَرُ/صَفَرُ	صفر	فِبْرَائِرُ	فروری
يَومُ الثُّلاثَاء	منگل	رَبِيْعُ الأَوَّلُ	ربیع الاول	مَارْسُ	مارچ
يَومُ الأربَعَاءِ	بدھ	رَبِيْعُ الثانِيُّ	ربیع الثانی	أَبْرِيلُ	اپریل
يَومُ الْخَمِيْسِ	جمعرات	جَمَادِى الأولَى	جمادی الاول	مَايُو	مئی
يَومٌ / أَيَّامٌ	دن	جَمَادِى الأخْرَى	جمادی الآخر	يُونْيُو	جون
شَهرٌ / أشْهُرُ	مہینہ، مہینے	رَجَبُ	رجب	يُولْيُو	جولائی
عَامٌ / أعوَامٌ	سال	شَعبَانُ	شعبان	أغسطُسْ	اگست
سَنَةٌ / سَنَوات	سال	رَمَضَانُ	رمضان	سِبْتَمْبَرُ	ستمبر
حَولٌ / أحوالٌ	سال	شَوَّالُ	شوال	أكتُوبَرُ	اکتوبر
قَبْلَ الْمَسِيْحِ (ق م)	قبل مسیح (ق م)	ذُو القَعدَةِ	ذیقعد	نُوفَمْبَرُ	نومبر
		ذُو الْحِجَّةِ	ذی الحج	دِيسَمْبَرُ	دسمبر
عِيسَوِيٌّ (م، ء)	عیسوی (م،ء)				
هِجْرِيٌّ (ھ)	ہجری (ھ)				

آج کا اصول: لفظ 'لیس' خبر پر نصب دے دیتا ہے۔ جیسے زَیدٌ قَائِمٌ سے لَیسَ زَیدٌ قَائِمًا۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! حرف کا درست ترجمہ لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربي	اردو
وُلِدَ رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم يومَ الإثنيْنِ فِي شَهرِ رَبِيعِ الأوَّلِ عَامَ الفِيلِ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھیوں والے سال کے _____ میں _____ پیدا ہوئے۔
تُوُفِّيَ رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم يومَ الإثنيْنِ الثاني عَشَرَ فِي شَهرِ رَبِيعِ الأوَّلِ سَنَة أحد عَشَرَة ه	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے _____ ، _____ کو وفات پائی۔
مَاتَ أبوبكر الصديق يومَ الثلاثاء لثمانٍ بَقِيْنَ مِن جُمَادي الأُخرَى سنة ثلاث عشرة ه	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ _____ فوت ہوئے جب _____ میں سے _____ راتیں باقی تھیں۔
وُلِدَ الْحُسَيْنُ بنُ عَلِيٍّ لِخَمسَ خَلَونَ مِن شَهرِ شَعبَانٍ سنة أربعة ه	حسین بن علی رضی اللہ عنہما _____ میں پیدا ہوئے جب _____ راتیں گزر چکی تھیں۔
قُتِلَ عُثمانُ يومَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِي عَشرَةَ خَلَتْ مِن ذي الْحَجَّةِ سنة خَمسٌ و ثلاثُونَ	عثمان رضی اللہ عنہ _____ میں _____ شہید کیے گئے جبکہ _____ راتیں گزر چکی تھیں۔
وُلِدَ في أوّلَ يناير 1980ء	وہ _____ کو پیدا ہوا۔
بَدَءَتِ الْحَرَبُ الكُبْرَى الأولى فِي الرابعِ مِن أغسطُس 1914ء	پہلی جنگ عظیم _____ کو شروع ہوئی۔
مات رَشيدٌ بَعدَ الْعَصرِ قُبَيلَ الْمَغرِبِ يومَ الْجُمُعَةِ الْخَامِسَ عَشَرَ مِن شَهرِ إبريلَ سنة 2008ء	رشید عصر کے بعد مغرب سے کچھ پہلے _____ _____ کو فوت ہوا۔
مَاتَ أَرَسْطُو فِي سنة 322 ق م	ارسطو _____ میں فوت ہوا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بعض مہینوں کے نام کے ساتھ کچھ اسم صفت بھی لگا دیے جاتے ہیں جیسے مُحَرَّمُ الْحَرَامُ، صَفَرُ الْخَيْرُ، رَجَبُ الْمُرَجَّبُ، شَعبانُ الْمُعَظَّمُ، رَمَضَانُ الْمُبَارَكُ وغیرہ۔

اگلا ماڈیول

ماڈیول AR02 میں آپ نے درمیانے درجے کی کچھ عربی سیکھی ہے۔ اب آپ قرآن مجید کے بڑے حصے کو سمجھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اگلے ماڈیول میں آپ درمیانے درجے کی مزید عربی سیکھیں گے۔ آپ اس ماڈیول میں علم الصرف کا آغاز کریں گے۔ اس علم میں آپ یہ دیکھیں گے کہ عربی میں کس طرح ایک لفظ سے سینکڑوں لفظ تخلیق کیے جاتے ہیں۔ اگر آپ عربی کا ایک لفظ سیکھ لیں تو خود بخود آپ سینکڑوں لفظوں کا مطلب جان لیتے ہیں۔ اگلے ماڈیول کے چند عنوانات یہ ہیں:

- مادہ اور وزن
- معروف اور مجہول صیغے (Active and Passive Voice)
- فعل ماضی (Past Tense)
- فعل حال اور مستقبل (مضارع) (Present and Future Tense)
- فعل امر و نہی (Instructive and Forbidding Verbs)
- اسمائے مشتقہ (Derived Nouns)
- صرف صغیر و کبیر (Major and MIinor Grammar Tables)

اس کے ساتھ ساتھ آپ قرآن مجید، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فقہ اور عربی ادب کی مزید تحریروں کا مطالعہ جاری رکھیں گے۔ مزید عربی سیکھنے کے لئے ماڈیول AR03 کا مطالعہ جاری رکھیے۔

آج کا اصول: لفظ 'ما' بعض حروف جر کے ساتھ مل کر نئے معانی بناتا ہے:

- بِ + ما = بِمَا (کس کے ساتھ؟)
- لِ + ما = لِمَا (کس لئے)
- مِنْ + ما = مِمَّا (کس میں سے)
- عَنْ + ما = عمَّا (کس کے بارے میں؟)

مطالعہ کیجیے!

تعمیر شخصیت پروگرام۔ ایک خدا پرست شخصیت کی تعمیر کی لئے مطالعہ کیجیے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

تعمیر شخصیت پروگرام

محمد مبشر نذیر

آج کا اصول:

کسی جملے کو سوالیہ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی سوالیہ لفظ جیسے ھل یا أ لگا دیا جائے۔ مثلاً زیدٌ قائمٌ سے ھل زیدٌ قائمٌ؟ بنالیجیے۔

اگلا ماڈیول۔۔۔AT01
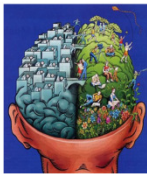
اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے خاصے تصورات کا مطالعہ کر چکے ہیں اور آپ بہت سی چیزوں سے واقف ہو چکے ہیں۔ بہتر ہے کہ اب گرامر کے سلسلے کو یہیں پر کچھ دیر کے لیے چھوڑ دیجیے اور عربی متن کا مطالعہ کیجیے۔ آپ کو اب تین ماڈیولز کا مطالعہ کرنا ہے: AT01, AT02, AT03۔ ان ماڈیولز میں آپ قرآن، حدیث اور عربی لٹریچر کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ ان کا مقصد یہ ہو گا کہ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہو۔ اس مقصد کے لیے آپ کو ان اقتباسات کا اردو ترجمہ کرنا ہو گا۔ اس کے بعد اس ترجمے کو آپ جوابات کی کتاب سے چیک کر سکتے ہیں۔

ماڈیول AT01 کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- بنیادی اذکار
- نماز کا ترجمہ
- قرآن و حدیث کے کچھ اقتباسات

آج کا اصول: لفظ 'ما' بعض حروف جر کے ساتھ مل کر نئے معانی بناتا ہے:

- بِ + ما = بِمَا (کس کے ساتھ؟)
- لِ + ما = لِمَا (کس لئے)
- مِنْ + ما = مِمَّا (کس میں سے)
- عَنْ + ما = عمَّا (کس کے بارے میں؟)

مطالعہ کیجیے!

تعمیر شخصیت پروگرام۔ ایک خدا پرست شخصیت کی تعمیر کی لئے مطالعہ کیجیے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

آج کا اصول:

کسی جملے کو سوالیہ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی سوالیہ لفظ جیسے ھل یا أ لگا دیا جائے۔ مثلاً زیدٌ قائمٌ سے ھل زیدٌ قائمٌ؟ بنالیجیے۔

مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ لِلُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ اللُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسني النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكليزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسيني الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام
قرآنی عربی
علوم القرآن
علوم الحدیث
علم الفقہ
مطالعہ تاریخ
سیرت
علوم دینیہ کا مطالعہ اور تحقیق
مسلم گروہوں کا تقابلی مطالعہ
مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ
اسلام اور علوم جدید
تزکیہ نفس
دعوت دین